

Posted On Kitab Nagri

I'M TRULLY YOURS

KITAB NAGRI SPECIAL

از سُنہار وُف۔

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے
پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی
کرنے کے مجاز ہوں گے۔

Chapter no. 19-20

LAST

Kitab Nagri

لائب میرا براہیم کے پاس آئی اور جھک کر اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولی...

تم میرے ہو.... اور پھر مر کر ایک سلگتی نگاہ اس پر ڈالے واپس چلی گئی۔

میرال نے میرا براہیم کو دیکھا جس نے ایسے پوز کیا تھا جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔

یہی بات اسے سلگا گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جھٹکے سے اس کے پاس آتی کھینچ کر اسے کھڑا کر گئی۔

آپ نے اسے بتایا کیوں نہیں..... کیوں کچھ نہیں بولے؟ وہ نم آنکھیں اس کی آنکھوں میں ڈال کر بولی۔

میرا براہیم اسے نظر انداز کرتا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

اس سے پہلے کے وہ دروازہ بند کرتا وہ پیچھے ہی آئی تھی اس کا نظر انداز کرنا آگ ہی تو لگا گیا تھا۔

میرا براہیم جو توں سمیت بیڈ پر لیٹ گیا اور فون میں مصروف ہو گیا۔

میر مجھے بھوک لگی ہے وہ اس کے پاس آ کر کھڑی ہو گئی۔

او کے شیف کو بولو وہ کچھ بنادے گا.... چونکہ اس بار بات اس کی صحت کی تھی تو اسے جواب دینا پڑا۔

نہیں مجھے باہر سے کھانا ہے وہ ہٹ دھرمی سے بولی۔

نہیں پچھلے دنوں کھانے سے یاد ہے طبیعت کتنی بگڑ گئی تھی اب نہیں آئے گا باہر کا کھانا جو کھانا ہے بتادو میں بنوا

www.kitabnagri.com

دیتا ہوں۔

ابھی تھوڑے ہی دنوں پہلے اس کی فرمائش پر اسے باہر سے سارا اس کی پسند کا جنک فوڈ آرڈر کر کے دیا تھا جس کا

نتیجہ یہ نکلا تھا کہ میڈیم کو فوڈ پوائزنگ ہو گئی تھی۔

وہ کیسے بھول گیا تھا کہ اسے باہر کا کھانا سوٹ نہیں کرتا

پلیز نااااا.... وہ اس کا بازو کھینچتی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

میرال ایک بار میں بات مان جایا کرو..... کہانہ نہیں تمہاری صحت پر کوئی کپڑا نہیں کر سکتا وہ دن یاد ہے جب تم نڈھال تھی۔

نہیں کرواتی میں آپ سے خدمت..... اور نہیں کھانا مجھے کھانا..... وہ روتی واش روم میں بند ہو گئی۔
میرا براہیم نے تاسف سے سر ہلایا اور باہر نکل گیا۔

.....

شب روانہ کر دیا گیا تھا اس کا مقدر یا تو ابھر کر فتح پانا تھا یا پانی میں ڈوب کر کئی جانوں کو ڈبو دینا تھا۔
اور پھر سب اپنے کام پر لگ گئے ہر کسی کا مشن ایک ہی تھا۔

شب اپنے پہلے اڈے پر رکھا تھا جہاں کئی لوگ ہاتھوں میں رانفل تھا مے انہیں کے انتظار میں تھے۔
غازیان نے ایک اشارہ کیا اور پانچ لوگوں کو ان کے حوالے کیا گیا۔

ملازمین کی جانچ پرتال میں خاصا وقت کا ضیاع ہوا تھا۔

ملازمین کے جسم کے حصوں میں کندہ گزرتے ہی اوکے کا سگنل دیا گیا۔

غازیان نے شب میں سے اپنے دس لوگوں کو اتارا ان کے اڈے پر بنان کی توجہ کا مرکز بنے۔

وہ دس لوگ اسے ایک ایک خبر دینے والے تھے اور ان ملازمین کی ایک طرح سے حفاظت بھی کرنی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ شپ کو دوسرے اڈے کی طرف لے جانے کی بجائے کبھی ساحل پر کھڑے تھے۔

حکومت کی طرف سے غازیان پر پریشر تھا کہ وہ نفری کو بلائے اور باقی کے ملازم ان کے حوالے کرے لیکن یہ کام
رہی تھاس سے ان پانچ ملازمین کی جان خطرے میں آجاتی۔

ایک ایک قدم پھونک کر رکھتا تھا انہیں اس لمحے ایک بھی غلطی انہیں موت کے گھاٹ اتار سکتی تھی۔

لو سیفر کو پہلا کنفریشن ملتے ہی باقی کی آدھی رقم اس کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر ہو گئی تھی۔

وہ خوشی میں جشن منا رہا تھا۔

.....

شیف کو اسپیشل اس کی پسند کا ڈنر مینیو بتایا اور واپس اوپر آیا جہاں وہ اب بھی واش روم سے نہیں نکلی تھی۔

اس نے دروازہ دھکیلا جو کھلتا چلا گیا اور سامنے کا منظر دیکھتے اس نے ضبط سے مٹھیاں بھیج لی۔

میرال قینچی پکڑ کر اپنے نیچے کے ایک انچ بال کاٹ چکی تھی اور باقی بھی کاٹنے کا ارادہ رکھتی تھی۔

میرال..... میرنے آگے بڑھتے اس کے ہاتھ سے قینچی کھینچی اور سامنے لگے شیشے پہ دے ماری۔

شیشا چھنا کے کی آواز سے زمین بوس ہوا اور اس نے چہینج کر کانوں پر ہاتھ رکھا۔

کیا بکواس کی تھی....؟ سمجھ نہیں آئی تھی؟ تم میری محبت اور میری چھوٹ کا ناجائز فائدہ اٹھا رہی ہو اب....؟

Posted On Kitab Nagri

میر

شٹ اپ..... ایک لفظ نہیں سننا مجھے تمہاری زبان سے....

بہت شوق ہے بال کاٹنے کا تو چلو یہ شوق میں تمہارا اپنے ہاتھوں سے پورا کرتا ہوں میر نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا۔

آئم.....

شششش..... میر نے اس کے بال پکڑے اور سامنے کی ایک لٹ اٹھا کر آدھی کاٹ دی..... میرال نے پھٹی آنکھوں سے یہ منظر دیکھا۔

چھوڑ..... چھوڑ..... میر رر..... اس سے پہلے وہ باقی کے بھی کاٹا وہ اسے دھکا دیتی پیچھے ہوئی قمر میں پیچھے لگے آدھ ٹوٹے شیشے کی کرچیاں چبھتی تو اس کے منہ سے سسکاری برآمد ہوئی۔

میر نے جھٹکے سے اسے اپنی طرف کھینچا اسے اندازہ نہیں تھا کہ کچھ کرچیاں اس کے قمر میں پیوست ہوئی ہیں۔

www.kitabnagri.com

جھٹکے سے اسے باہر لا کر بیڈ پر دھکا دیا.....

میں نے تمہاری ہر بات کو تسلیم کیا..... ہر بات مانی اور اس کا صلہ تم مجھے ایسے..... دے رہی ہو.....

مجھے لگتا ہے اس محبت کے سفر کا میں اکیلا مسافر ہوں جس کی منزل قریب ہوتے بھی دور ہے.....

وہ پاس پڑے سٹول کو ٹھوکر مارتا اسٹڈی روم میں بند ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سب بھول کر لوٹ آیا ہے

وصل کا وقت قریب ہے لگتا

وہ آنکھیں مجھ پر ٹکائے کھڑا ہے

میری بینائی کو دھوکا ہوا ہے لگتا

وہ تو چھوڑ گیا تھا مجھے کسی اور کے لیے

اس سے دھوکا کھا آیا ہے لگتا



www.kitabnagri.com

مجھ سے وفا کے وعدے واپس مانگ رہا ہے

مجھے دیوانہ سمجھتا ہے لگتا

Posted On Kitab Nagri

مجھے پازیب تحفے میں دی ہے اس نے

رقص یار کا منظر دیکھنا چاہتا ہے لگتا

وہ میرے چہرے سے زلفیں ہٹا رہا ہے

میں برف کا مجسمہ بن جاؤ گا لگتا

اور محبت کا اظہار اس نے آج بھی نہیں کیا ہے

میں یک طرفہ محبت میں مارا جاؤں گا لگتا

از قلم سُنہیار وُف۔



www.kitabnagri.com

.....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا

www.kitabnagri.com

مارتھا کے کمرے میں آتے ہی اس نے باقی سب کو باہر جانے کا اشارہ کیا۔

آرے تیرا ہی انتظار کر رہا تھا لوسیفرونے اسے خود پر گراتے کہا۔

مارتھا نے کچھ کہنا چاہا تھا لیکن لوسیفرونے اسے موقع نہ دیا آج نشہ سرچڑھ کر بول رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لوسیفر.....

لوسیفر نے خلل پڑنے پر اسے دھکا دیا کیا تکلیف ہے؟

آج میں تمہارے لئے ایک اچھی خبر لائی ہوں آج کی رات تمہیں مجھ سے کام چلانے کی ضرورت نہیں میری نظر میں ایک حسین دوشیزہ ہے۔

کہاں ہے رے..... بک بھی دے !

علی کی بیوی.... مار تھانے کمینی مسکراہٹ سے کہا۔

کون... رے... اپنا علی تو شادی شدہ نہیں ..

وہ شادی شدہ ہے اور ایک عدد حسین بیوی بھی ہے اس کی ...

تو اس نے جھوٹ کیوں بولا رے؟

کیونکہ وہ اس دنیا میں اپنی بیوی کو نہیں گھسیٹنا چاہتا تھا اس لیے سب سے جھوٹ بولا کہ وہ غیر شادی شدہ ہے۔

اور میں کیسے مان لوں تیری بات لوسیفر نے آبرو اچکاتے کہا۔

یہ دیکھ..... اس نے رائیل کی دو تین تصویریں اس کے سامنے رکھی جو اس کے پاس کیسے آئیں تھی وہ الگ قصہ تھا۔

حسین ہے سالی..... بہت... اتنا شفاف حسن دیکھ کر لوسیفر کی رال ٹپکنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

تو بس... پھر آج کی رات حسین بناؤ.... اپنی مارتھانے نفرت سے کہا۔

اپنا انتقام تو لینا تھا اس نے کسی بھی طرح سہی۔

ابھی نہیں رے.... لیکن بہت جلد لو سیفر نے حرام مشروب حلق میں اتارتے کہا۔

پرا بھی کیوں نہیں.... مارتھا بضد ہوئی۔

اس حسینہ سے جلدی دل نہیں بڑھے گا زیادہ وقت درکار ہوگا رے لیکن مجھے اپنے اگلی کنفرمیشن کا انتظار ہے....

ڈیلز ڈن مطلب اسی دن حسینہ کے پاس ...

اور اگر علی کو پتا چل گیا تو؟

اس کے آنے سے پہلے ہی..... بابا بابا ..



www.kitabnagri.com

.....

وہ روتی باہر نکل آئی باہر گاڑ بھی آج اپنی ڈیوٹی پر نہیں تھا شاید برف باری ہو رہی تھی اس لیے وہ اپنے کوارٹر میں تھا۔

برف خود پر محسوس کرتے اس کے جسم میں سنسنی سی بھر گئی کیونکہ وہ اس وقت ایک جرسی میں تھی بس اور اب نکلنے سے پہلے شال اپنے گرد لپیٹ لی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تو کیا میرا براہیم کو لگتا تھا اس کی محبت یک طرفہ ہے؟ یہ بات اس کے اندر سنائے بھر رہی تھی۔
کیا وہ اس کی آنکھوں میں محبت نہیں دیکھ پایا تھا اگر وہ پاگل تھا اس کے لیے تو میرا اسکندر بھی دیوانی تھی۔

اس لیے آج لائے کا اسے اس کا کہنا اس کو آگ لگا گیا تھا۔

سوچوں کے تانے بانے بنتی وہ اپنے گھر کی سڑک سے سوسائٹی کی مین سڑک پر آگئی تھی۔

جہاں برف باری کی وجہ سے کوئی زی روح نہیں تھا۔

میرا براہیم کو کافی کی طلب اور اس دشمن جان کی فکر باہر کھینچ لائی تھی۔

کچھ بھی ہو جائے وہ زیادہ وقت اسے اپنی آنکھوں سے دور نہیں دیکھ سکتا تھا۔

وہ نیچے آیا جہاں خاموشی کا راج تھا تحریم بیگم واپس اسی گھر جا چکی تھی کیونکہ سردی ان سے برداشت نہیں ہوتی تھی۔

Kitab Nagri

میرا براہیم یہاں صرف میرا ال کے برف کے شوق کو دیکھتا تھا۔

کام والی اپنا کام کر کے کوارٹر میں جا چکی تھی اور شیف رات کا کھانا بنا کر جا چکا تھا۔

اس نے پورا گھر چھان مارا وہ کہیں نہیں تھی دھڑکنوں میں ارتعاش برپا ہوا وہ قریب نہیں تھی اس کے..... یہ سوچ ہی جان لیوا تھی۔

وہ باہر آیا جہاں مین گیٹ ہلکا سا کھلا تھا گارڈ نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دوڑ کر کوارٹر کی طرف آیا اور دروازہ زور سے کھٹکھٹایا ملازمہ ہانپتی باہر نکلی جس کا شوہر گارڈ تھا۔

سلیم کہاں ہے؟

وہ....جی... سو رہا.... اس کے سر میں درد ہے تو.... ملازمہ نے ڈرتے وضاحت دی۔

اس سے بولوا اگر میرا کو کچھ ہوا تو اسے سوئے سوئے اوپر پہنچا دوں گا وہ دھاڑتا باہر نکل گیا۔

رات کی گھڑی بیشک اس وقت سات بج رہی تھی لیکن روشنی کہیں نہیں تھی برف باری ہو رہی تھی سٹریٹس پر صرف سٹریٹ لیمپس کی روشنی تھی۔

ڈیم اٹ.....

.....



اور پھر سب پلین کے مطابق ہوا تھا پہلی ڈیل پوری کر دی گئی تھی اور لو سیفر کو کنفرمیشن میل جا چکا تھا۔

غازیان نے شپ کو دوبارہ چلنے کا حکم دیا تو شپ دوبارہ اپنی منزل پر چل نکلا۔

دل میں کہیں خدشہ بھی تھا کہ وہ لوگ ان پانچ ملازمین کو کہیں نقصان ہی نہ پہنچا دیں اس لیے اپنی ٹیم کے ممبرز کو وہیں چھوڑ آیا تھا۔

اور پھر باقی کے سارے ملازمین کو ایک اڈے پر لے جا کر روکا گیا کھانے کا بریک لیا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لوسیفر کے تمام وفادار ایک جگہ جمع تھے غازیان نے اپنی ٹیم کے ممبرز کو اشارہ کیا اور شپ کا وصل بجتے ہی شپ نے چلنا شروع کیا لوسیفر کے تمام وفادار چلائے کیونکہ ملازمین اسی شپ میں تھے۔

علی..... دھوکے باز... سارے رُک

غازیان نے تھوڑے فاصلے پر موجود ساحل پر شپ رکوایا اور خود بوٹ کے ذریعے واپس آیا اسے واپس آتے دیکھ سب نے اس پر گن تانی۔

رکور کو..... مجھے غلط مت سمجھو مجھے ابھی ابھی فون آیا ہے کہ یہاں اس اڈے پر پولیس کی ریڈ پڑنے والی ہے اسی لیے ملازمین کو پہلے یہاں سے نکالا گیا۔

غازیان انہیں کافی حد تک مطمئن کر چکا تھا اس لیے اب ان کو بوٹ میں بٹھا کر اس ساحل کی طرف روانہ ہوا جہاں جہاں ملازمین کور وکا گیا تھا۔

سمندر کے بیچ و بیچ پہنچ کر غازیان کی طرف سے اشارہ ملنے پر بوٹ کو سمندر کی لہروں پر چھوڑا گیا۔

www.kitabnagri.com

سمندر اتنا گہرا تھا تھا کہ کوئی اندر گرتا تو کبھی زندہ نہ بچتا۔

غازیان نے ہچکولے کھاتی کشتی اور حواس باختہ لوسیفر کے ملازمین کو ایک نظر دیکھا اور خود سیفٹی بیلٹ باندھتے سیٹی بجا کر شاید کوئی اشارہ دیا۔

اور اگلے چند جھٹکوں میں اس کشتی میں سوار تمام لوگ پانی کے اندر تھے۔

Posted On Kitab Nagri

غازیان پانی میں تھا لیکن بیلٹ کی وجہ سے پانی کی سطح پر آیا سطح پر نمودار ہوتے ہی کشتی دوبارہ سے چلی اور اس جگہ کو چھوڑتی آگے بڑھنے لگی۔

لوسیفر کے تمام ملازمین پانی کی نظر ہو گئے تھے ساحل اتنی دور تھا اور سمندر اتنا گہرا کہ شاید ہی اب تک وہ ان میں سے زندہ کوئی بچا ہوتا۔

غازیان نے ساحل پر پہنچتے ہی ملازمین کو دیکھا جو سب سیوتھے اس نے نم آنکھوں سے آسمان کو دیکھا۔
یارب تیرا شکر.....

اور فوج کی بھاری نفری اگلے ڈیڑھ گھنٹے میں انہیں رسیو کر چکی تھی۔

غازیان بیشک ملازمین کو بچا چکا تھا لیکن وہ یہ بات فراموش کر بیٹھا تھا کہ لوسیفر کے وفادار اسے فون کر کے حالات کا پہلے ہی بتا چکے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جو خیالوں کی دنیا سے باہر آئی تو احساس ہوا کہ کافی آگے آگئی ہے.... نم آنکھوں سے گھوم کر دیکھا چاروں طرف بنگلے تھے لیکن کوئی انسان نہیں تھا۔

اسے اپنی سنگین غلطی کا احساس ہوا تو قدم واپس موڑے۔

Posted On Kitab Nagri

میر.... لبوں نے ایک ہی لفظ ادا کیا تھا۔

ہوا اور برف اسے ٹھٹھرنے پر مجبور کر رہی تھی چادر کو مزید مضبوطی سے اپنے گرد لپیٹا اور قدموں کی رفتار میں اضافہ کیا۔

اس کے پیروں نے اس برف میں مزید چلنے سے انکار کیا تھا اور تبھی دو شخص پیچھے سے اس کے سامنے نمودار ہوئے۔

اے لڑکی! دو دیو ہیکل شخص اپنی غلیظ نظروں سے اسے اوپر سے لے کر نیچے تک گھورنے لگے۔

زندگی کے اتنے سالوں میں اسے مرد کی ہوس بھری نظروں کا بخوبی اندازہ ہو گیا تھا آج شدت سے اسے پھر اپنا باپ یاد آیا۔

جن کے سر پر باپ کا سایہ ہوتا ہے کسی کی ہمت نہیں ہوتی کہ ان کو نظر اٹھا کر دیکھیں لیکن وہ یتیم تھی اور یتیموں کو لوگ اپنا ذاتی مال سمجھ لیتے ہیں۔

چھن سے زہن پر میر ابراہیم کا چہرہ آیا..... اس نے باہر کی سرد ہوائ تک نہ لگنے دی تھی اسے اور آج وہ اپنی غلطی.....

اس نے سر پیٹ بھاگنا شروع کیا..... عزت جانے کا خوف دنیا کے ہر خوف پر بھاری ہوتا ہے۔

اے..... رک..... گالی..... رک.....

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں اس کے پیچھے بھاگتے گند بک رہے تھے اور پھر اسے جالیا جو یک دم ٹھوکر لگنے کی وجہ سے برف پر گری تھی بُری طرح۔

او.... ہو.... شکاری خود منہ کے بل گرا ہے ان میں سے ایک نیچے بیٹھتا اس کے رخسار پہ آری تر چھی لکیر کھینچنے لگا۔

میرال نے جھٹکے سے اس کا ہاتھ پیچھے کیا اور تبھی اس کے کندھے پر کندا وہ نشان نظر آیا۔

Sold Useless

ہا ہا ہا.... دیکھ سالی..... کو... پھر پھر اتو ایسے رہی ہے جیسے پہلے اسے کبھی کسی نے ہاتھ نہ لگایا ہو۔

اب وہ دونوں ایک دوسرے کو اشارہ کرتے قریب آئے اور زبردستی اسے اٹھانا چاہا۔

اس نے پلٹ کر ان دونوں کے منہ پر تھوکا وہ دہشت میں آکر کچھ کرتے اس سے پہلے ہی ماحول میں سائرن کی آواز گونجنے لگی تو وہ اسے ٹھوکر رسید کرتے بھاگے۔

www.kitabnagri.com

.....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا

www.kitabnagri.com

رائیل ٹی وہ دیکھتی نیم دراز سے صوفے پر لیٹی تھی دوپہر کے تین بجے کام والی کام کر چکی تھی اور آج اپنے بیٹے کی
طبیعت ناساز ہونے کی وجہ سے رائیل سے چھٹی مانگ کر کب کی جا چکی تھی۔

رائیل کو اچانک مین ڈور پر کھٹکا محسوس ہوا جسے اس نے اپنا وہم سمجھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ گارڈ اور واپچ مین کی موجودگی میں کسی کا وہاں پہنچنا ممکن نہ تھا۔

لیکن اگلی بار زوردار دستک سے وہ چیخ مارتی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

گود میں پڑا پاستے کا باؤل زمین بوس ہوا۔

باہر سے آدمیوں کے مسلسل جھگڑنے کی آواز آرہی تھی اسے سمجھ نہ آیا وہ کیا کرے۔

اس نے حواس باختہ ہو کر غازیان کا نمبر ملنا شروع کیا یہ اس کی بیوقوفی تھی کیونکہ مشنر میں فون کہاں الاؤ ہوتے تھے یہ بات غازیان اسے بتا کر گیا تھا۔

اس وقت اس کے فون ڈائل میں ایسا کوئی نمبر نہ تھا جس سے وہ مدد مانگتی۔

فائرنگ کی آواز پر وہ کان پر ہاتھ رکھتی صوفے کے پیچھے بیٹھتی چلی گئی حالات اس کی سمجھ سے باہر تھے۔

اور پھر باہر سننا چھا گیا لیکن صحن کے بیک پر لگا گلاس وال چھناکے سے ٹوٹا تو اس کو اپنی جان جاتی محسوس ہوئی۔

اور بھاگ کر کچن میں آئی اور فریج کے پاس چھپ گئی کیونکہ کچن میں اس وقت اندھیرا تھا۔

وہ چیخ کر کسی گارڈ کو نہیں بلا سکتی تھی۔

لیکن اندر داخل ہونے والے شاید اسے بھاگ کر کچن میں جاتا دیکھ چکے تھے۔

اس لیے کچن کی لائٹ اون ہوتے ہی اس نے حواس باختہ ہوتے چلنا شروع کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

اے لڑکی خاموش ہو امیں ہوئے ایک فائر سے پکن کی چھت پر لگا لیمپ چھنا کے سے ٹوٹا تھا اور کانچ پورے پکن میں بکھر گیا۔

وہ منہ پر ہاتھ رکھتی کھڑی ہوئی۔

کیا... چا... چاہیے....؟

تم چاہیے ہو لڑکی..... تم پر دل آگیا ہے لوسیفرا.... اس بھاری ڈیل ڈول کے آدمی نے خباثت سے اسے اوپر سے لے کر نیچے تک دیکھتے کہا۔

غاز..... غازیان.... تمہیں... نہ.... نہیں چھوڑے گا....

رے چھوڑی.... بکو اس نہیں تجھے لینے آئیں ہیں... چل....

اس شخص کے آگے بڑھتے اس کی کلائی جکڑی۔

وہ روتی اس سے فریادیں کرنے لگی لیکن وہ گھسیٹا اسے پکن سے باہر لایا۔
www.kitabnagri.com

لیکن فون کے رنگ ہونے پر سکرین پر نام دیکھ کر چونکا اور کال پک کی۔

جی سر....؟

اوکے... پر سر.....

اوکے... اوکے...

Posted On Kitab Nagri

معاف کیجیے گا سر

ہم پہنچ رہے ہیں ...

وہ فون کان سے ہٹاتا دوسرے شخص کو دیکھتا بولا لو سیفر نے فوراً واپس آنے کو کہا ہے باقی ڈیلرز پوری نہیں کی گئیں سالہا علی اور سارے ملازمین غائب ہیں چل جلدی۔

وہ اسے دیکھ کر باہر نکل گیا۔

اے لڑکی لو سیفر کے ساتھ اب میرا بھی دل آگیا ہے تجھ پر لو سیفر کا دل بھر گیا تو تجھے میرے حصے آنا ہو گا وہ اس کے قریب آتا بولا۔

رائیل نے ڈر کر آنکھیں میچی اور قدم پیچھے کی طرف لیے۔

ہا ہا ہا..... وہ آدمی قہقہہ لگاتا اسے آنکھ مارتا باہر نکل گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جو بھاگتے بالکل ہی مخالف سمت نکل آئی تھی اب برف پر پڑی بے جان سی تھی ارد گرد کے ماحول سے یکسر انجان۔

Posted On Kitab Nagri

میر ررررر.....ان پھٹے ہونٹوں جو نیچے گرتے پھٹ گئے تھے اس کے منہ سے یہی لفظ برآمد ہوا اور وہ ہوش و خرد سے بیگانہ ہو گئی۔

ٹھیک تین منٹ چھیالیس سیکنڈ بعد میرا براہیم اس پر جھکا سے باہوں میں اٹھا چکا تھا۔ پولیس کے سائرن کی آواز اب قریب سے آرہی تھی اور ساتھ وہ دو شخص بھی جنہوں نے اپنی موت کو خود دعوت دی تھی۔

داد بخش بھی سر جھکائے کھڑا تھا بیشک وہ گھر پر نہ تھا لیکن میرا میرا براہیم کی حفاظت کا زمہ اس نے اپنے سر اٹھایا تھا۔

داد بخش یہ دونوں مجھے کہاں ملنے چاہیے اس سے تم بخوبی واقف ہو.... وہ سرد نگاہ اس پر ڈالنا بولا۔ جی سر.....

دیکھیے میرا براہیم آپ قانون کو ہاتھوں میں نہیں لے سکتے.....

www.kitabnagri.com

اچھا اگر قانون کو ہم جیسے ہاتھوں میں نہ لیں تو لوگ بھول جائیں کہ انصاف نامی شے بھی دنیا میں ملتی ہے کیونکہ تم سب تو بکاؤ ہو۔

پیسے مل جائیں گے اب جاسکتے ہو۔

وہ پولیس افسر سر جھکا گیا اور باقی سب کے چہرے پر کمینی سی مسکراہٹ پھیلی۔

Posted On Kitab Nagri

میر ررررر.....ان پھٹے ہونٹوں جو نیچے گرتے پھٹ گئے تھے اس کے منہ سے یہی لفظ برآمد ہوا اور وہ ہوش و خرد سے بیگانہ ہو گئی۔

ٹھیک تین منٹ چھیالیس سیکنڈ بعد میرا براہیم اس پر جھکا سے باہوں میں اٹھا چکا تھا۔ پولیس کے سائرن کی آواز اب قریب سے آرہی تھی اور ساتھ وہ دو شخص بھی جنہوں نے اپنی موت کو خود دعوت دی تھی۔

داد بخش بھی سر جھکائے کھڑا تھا بیشک وہ گھر پر نہ تھا لیکن میرا میرا براہیم کی حفاظت کا زمہ اس نے اپنے سر اٹھایا تھا۔

داد بخش یہ دونوں مجھے کہاں ملنے چاہیے اس سے تم بخوبی واقف ہو.... وہ سرد نگاہ اس پر ڈالنا بولا۔ جی سر.....

دیکھیے میرا براہیم آپ قانون کو ہاتھوں میں نہیں لے سکتے.....

www.kitabnagri.com

اچھا اگر قانون کو ہم جیسے ہاتھوں میں نہ لیں تو لوگ بھول جائیں کہ انصاف نامی شے بھی دنیا میں ملتی ہے کیونکہ تم سب تو بکاؤ ہو۔

پیسے مل جائیں گے اب جاسکتے ہو۔

وہ پولیس افسر سر جھکا گیا اور باقی سب کے چہرے پر کمینی سی مسکراہٹ پھیلی۔

Posted On Kitab Nagri

داد بخش ان دو آدمیوں کے چہرے پر کالے کپڑے باندھ کر لے جا چکا تھا۔

میرا براہیم نے جھک کر اس دیکھا جس کے چہرے پر برف اب بھی لگی تھی چادر ڈھلک چکی تھی کندھے کا نشان سامنے تھا اور ہونٹ پھٹے ہوئے۔

اس کی دماغ کی شریانیں پھول گئیں اگر وہ ایک لمحے بھی لیٹ ہو جاتا تو..... آگے کچھ بھی سوچنا سوہانِ روح تھا۔ وہ اسے تھام کر سیڑھیاں چڑھتا اور پر آ یا اس کے پاؤں اور ہاتھ نیز کے سارا جسم ہلکا ہلکا نیلا تھا.... برف کی وجہ سے.....

کیونکہ پہلی بار برف باری کا سامنہ کیا تھا اس نازک جان نے اور وہ کب سے باہر تھی یہی چیز اسے مزید طیش دلا رہی تھی۔

سرخ آنکھوں سے ایک آنسو بے مول ہو کر اس کے ہونٹ کے کنارے پر آٹھرا اس نے اسے مزید خود میں بھینچا اور قدم و اش روم کی طرف بڑھائے۔

www.kitabnagri.com

.....

اور پھر بھاری نفری پہنچ چکی تھی باقی تمام ملازمین کو رسیوں کر لیا گیا تھا اب بچے تھے پانچ۔

Posted On Kitab Nagri

باقی ملازمین کو مختلف بسوں میں سورا کر کے ان کے حلیے بدل دیے گئے تھے کیونکہ یہ علاقے لوسیفر کے جاننے والوں کے تھے۔

غازیان نے خرم کو اپنے ساتھ روکا اور حمزہ خالق کو واپس جانے کا کہا۔

نہیں سراب میں رکنا چاہتا ہوں ان پانچ ملازمین کو بھی جینے کا حق ہے ان کو واپس لانا ہمارا فرض۔

تمہاری اولاد کا بھی تم پر حق ہے حمزہ خالق جاؤ تمہاری بیوی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہو گا اس وقت انہیں تمہاری ضرورت ہے جاؤ.....

سر میں یہ احسان کبھی نہیں اتار پاؤں گا..... وہ مشکور آنکھوں سے اسے دیکھتا بولا۔

احسان نہیں اتارنا بس دعا کر دینا کہ رب مجھے بھی جلد اولاد سے نوازے اور کچھ دعائیں فوراً قبولیت کا شرف پالیتی ہیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن سر آپ اکیلے....؟

اکیلا ہی کافی ہوں.... ویسے بھی خرم ساتھ جا رہا ہے وہاں موجود تمام ساتھیوں نے غازیان اعجاز کو دیکھا آج وہ جس مقام پر تھا اسی وجہ سے تو تھا۔

سر میں آپ کے ساتھ جانا چاہتا ہوں ان کے ساتھیوں میں سے ایک بولا اور اس کے پانچ نے ہاتھ اٹھا کر ساتھ جانے کی درخواست کی۔

Posted On Kitab Nagri

غازیان نے مسکرا کر سر کو خم دیا۔

ملازمین کو پہلے ہسپتال منتقل کیا گیا تھا ان کے جسم میں کند ڈر گز کو نکال کر ضائع کیا گیا اور فوری طور پر ٹریمنٹ دیا گیا۔

ان کے گھر والوں کو فوری طور پر ملنے نہیں دیا گیا تھا لیکن خبر ملنے پر کہ ملازمین کو بچا لیا گیا ہے سوشل میڈیا اور میڈیا پر طوفان اٹھا گیا تھا۔

ہر کوئی خوش تھا یہ اقدام جس ایجنسی کی طرف سے کیا گیا تھا اسے سراہا جا رہا تھا لیکن لوگ اس شخص کا نام جاننے کے خواہشمند تھے جس نے یہ سب کر دکھایا تھا جو حکومت نہیں کر پائی تھی۔ اور نام معلوم ہوتے ہی سوشل میڈیا مختلف ٹرینڈ بنا چکا تھا۔

gaziyan the saviour

Kitab Nagri

workers are back

www.kitabnagri.com

stay strong gaziyan

اور ایسے کئی ٹرینڈ سوشل میڈیا کی زینت بنے تھے لیکن جس کے بارے میں یہ سب کیا جا رہا تھا ان کو اسے معلوم تھا نہ اس کے قریبی رشتے کو جو تکلیف میں تھا۔

.....

Posted On Kitab Nagri

میر نے اس کے زخمی ہونٹ کے کنارے پر انگلی پھیری تو اس نے آنکھیں میچی۔

میر نے جھک کر اس کے ہونٹوں کو اپنی گرفت میں لیا تھا لیکن اب کی بار ہر بار کی طرح کی نرمی نہیں تھی۔

میرال نے اس کے سینے پر مکے برسائے تھے اتنی شدت محسوس کرتے۔

وہ دور ہوا تو اس کی نم آنکھیں دیکھیں۔

خبردار! میں نے تمہاری آنکھوں میں ایک بھی آنسو کی رمتق دیکھی... جو کچھ تم نے آج کیا ہے میرے ساتھ..... اس کا خمیازہ تو بھگتنا پڑے گا۔

میرال کی جان ہوا ہوئی۔



میر.....

شش..... میں بتاتا ہوں تمہیں کہ جسم سے روح کھینچے جانے کا خوف کیا ہوتا ہے وہ جھکا اور اس کے کندھے پر کند ان دو لفظوں پر شدت سے ہونٹ رکھے اور پھر اس کے کان کی لو کو دانتوں میں لیا۔

میر.....

لیکن آج وہ اس کی سننے کے کوڈ میں نہ تھا اپنی گردن پر اس کے ہونٹ محسوس کرتے اس نے آنکھیں زور سے بند کی۔

Posted On Kitab Nagri

اور اس کی شدتوں کو محسوس کیا تھا..... وہ کتنا جنونی تھا اس بات کا اندازہ آج صحیح معنی میں ہوا تھا اسے..... لیکن اس کے ہر عمل میں محبت کا عنصر پوشیدہ تھا.....

کچھ دیر بعد وہ اٹھ کر جاچکا تھا میرال جانتی تھی آج دو لوگ جہنم وصل ہونگے اس نے سکون سے آنکھیں موند لی۔
دل پر گہرا سکوت طاری تھا.... وہ جانتی تھی کہ میرا براہیم اسے تکلیف پہنچانے والوں سے خود ہی بدلہ لے لے گا.....

یہی سوچ آتے اس نے سکون سے آنکھیں موند لیں۔

.....

رائیل وہیں بیٹھی کانپنے لگی اس سے پہلے کہ وہ ہوش و خرد سے بیگانہ ہوتی دروازہ کھلا اور گارڈز بھاگتے اس کی طرف آئے۔

www.kitabnagri.com

اس لڑکی کو کچھ ہو جاتا تو غازیان اعجاز انہیں زمین میں زندہ گاڑ دیتا۔

میم..... سب ٹھیک ہے.... سب ٹھیک ہے وہ اسے حوصلہ دینے لگے۔

تو وہ اٹھ کر بیٹھی اور سوجی آنکھوں سے انہیں دیکھا اور حالات جاننے کی کوشش کی۔

Posted On Kitab Nagri

میم ہم نہیں جانتے تھے کہ وہ کون لوگ ہیں لیکن ہمارے ایک گارڈ کو وہ مار چکے ہیں اور دوزخ میں ہیں بس میں صحیح سلامت بچا ہوں۔

آپ کو ہسپتال لے چلتے ہیں آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں

نہیں..... مجھ..... مجھے نہیں نہیں جانا

نہیں میم چلیں آپ کو چلنا چاہیے

نہیں گارڈز کو فوراً پہنچاؤ ہسپتال اور بھائی آپ پلیر یہیں بیٹھ جائیں مجھے سمجھ نہیں آرہی کے کس کو بلاؤں۔

میم ان کو بھیج دیا گیا ہے اور باقی دو گارڈز کو بھی میں بلا چکا ہوں جن کی صبح میں ڈیوٹی تھی وہ باہر موجود ہیں اگر ان کے پاس ہتھیار نہ ہوتے تو یہ سب نہ ہوتا۔

ہم ان کے چار لوگوں کو موت کے گھاٹ اتار چکے تھے لیکن دو پچھلی طرف سے اندر داخل ہوئے۔

رائیل کا حیرت سے منہ کھلا تو کیا وہ بھی چھ تھے..... اگر وہ سارے آتے تو کیا وہ خود کو محفوظ کر پاتی۔

www.kitabnagri.com

میں اپنے بیوی بچوں کو بلا چکا ہوں میم اب وہ یہاں کو ارٹریں رہیں گے تاکہ آپ کو اکیلا نہ محسوس ہو وہ شخص کیسے

اس شخص کی بیوی کو تنہا چھوڑ دیتا جس کے کافی احسانات تھے اس پر.....

اس پر کیا ان سات گارڈ پر ہی وہ تمام وہ لوگ تھے جو غازیان کے بے شمار احسانوں کے تلے دبے تھے اس لیے ایک

پکار پر بھاگے آئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اس لیے تو غازیان اعجاز کی بیوی کی حفاظت انہوں نے جان پر کھیل کر کی تھی۔

کو ارٹری میں نہیں.... یہیں پر گھر میں میرے ساتھ رائیل نے اسے کہا۔

او کے میم یہ لیں آگئے۔

رائیل نے سامنے دیکھا جہاں ایک عورت ایک بچے کا ہاتھ تھامے کھڑی تھی بچہ لگ بھگ پانچ سالوں کا تھا لیکن

اس کی گود میں ایک نومولود بچی بھی تھی۔

شاکرہ اب تمہیں یہیں میڈیم کے ساتھ رہنا ہے چوبیس گھنٹے۔

ہاں ٹھیک ہے کھانا بھی ہم بنائیں گے ہمیں بہت اچھا آتا ہے بنانا وہ شاید کافی باتونی تھی۔

رائیل کے چہرے پر اطمینان دیکھ کر گارڈسار اگھر صاف کروتا باہر نکل گیا۔



.....

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

میرا براہیم نے سرخ آنکھوں نے ان دو لوگوں کو دیکھا اور پھر اپنی ساری وحشت ان پر انڈیلی۔
کیونکہ اس روحِ جاناں پر تو وہ چاہ کر بھی غصہ نہیں کر پایا تھا اگر اس سے کوئی اس کی کمزوری پوچھتا تو وہ محض اپنی زندگی کی روداد ان کو سنا دیتا۔

جس میں صرف میرال سکندر تھی..... اس کو کھونے کا ڈر..... کئی کئی راتیں اس نے جاگ کر گزاری تھی کہ اگر سچ میں وہ اسے نہ ڈھونڈ پاتا تو....؟

واپس آنے کے بعد ہر رات اس نے اسے ڈھونڈتے گزاری تھی ہر شہر میں

Posted On Kitab Nagri

اور وہ اسے کہاں ملی تھی..... اسی کے گھر.... نوکروں جیسی زندگی جیتے

وہ دو شخص اب زمین پر بے حال پڑے تھے اس نے داد بخش کو اشارہ کرتے انہیں یہاں یہ لے جانے کو کہا جن کی سانسوں کی رفتار دھیمی چل رہی تھی۔

اب وہ اپنا ایک مہینہ ہسپتال میں گزارنے والے تھے وہ کپڑے بدلتا واپس آیا جہاں وہ محو خواب تھی۔

دل پر ٹھنڈے پانی کی پھوار پڑی تھی اسے دیکھتے.... اس کے بغیر اگر وہ نامکمل تھی تو اس کے بغیر وہ بھی کچھ بھی نہیں تھا۔

لوگ کہتے ہیں محبت دوبارہ بھی کی جاسکتی ہے وہ سمجھتا تھا کہ محبت دوبارہ کی جاسکتی ہے لیکن ایک ہی فرد سے..... اور بچپن کی محبت بہت جان لیوا ہوتی ہے وہ بھی تب جب مخالف کے ساتھ رشتہ رب نے جوڑا ہو

بچپن کی محبت ہمارے ساتھ پروان چڑھتی ہے ملے نالے وہ ہمارا فعل ہے کہ ہم اسے پانے کے لیے ٹرپ دکھاتے ہیں یا نہیں

بیشک لڑکیوں کو آواز اٹھانے کا موقع ملے نالے لیکن اگر ایک مرد محبت کرے تو اتنا تو دم رکھے کہ دنیا والوں سے اپنی محبت منوا سکے..... مجبوریاں صرف بہانہ ہیں

جو سچ میں محبت کرتے ہیں وہ ساتھ نبھاتے ہیں ہر قیمت پر... ہر حال میں..... اور یہی محبت کا اصول ہے۔

وہ ایک دن بھی اس کے بغیر نہیں جی سکتا تھا.... کہنے کو یہ افسانوی باتیں ہیں لیکن عشق محبوب کے ساتھ مرنے کا نام ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اور ایسا ہی عشق میرا براہیم کا تھا میرا اسکندر سے۔

.....

لو سیفر کو جیسے ہی پتا چلا تھا کہ اس کی تمام ڈیلرز کینسل ہو گئی ہیں وہ پاگل ہو گیا تھا۔

ڈیلر اپنی رقم واپسی کی ڈیمانڈ کرتے اسے دھمکیاں دے رہے تھے اپنے اس ڈرگ مافیا کی دنیا میں پہلا دھچکا اسے لگا تھا۔

مطلب وہ غلط شخص پر اعتبار کر گیا تھا اس نے علی سے رابطہ کرنے کی کوشش کی لیکن سب ناکام جا رہا تھا اس کے تمام وفادار بھی فون نہیں اٹھا رہے تھے۔

جو اسے پہلے ہی علی کے دھوکے سے ملازمین سمیت بھاگنے کی خبر سنا چکے تھے۔

دھوکا میرے ساتھ دھوکا لو سیفر نے سامنے موجود میز کو ٹھوکر مار کر گرایا۔
www.kitabnagri.com

اس نے اپنے لوگوں کو فوراً اس سمندر اور اڈے کی طرف روانہ کیا تھا جہاں اسے اپنے دو تین وفادار لوگوں کی ڈیڈ باڈیز پانی سے ملی تھی۔

میں نے تو تمہیں سمجھایا تھا لو سیفر وہ شخص دھوکے باز ہے.... مارا تھانے کمرے میں داخل ہوتے اسے غصے میں پاگل ہوتے دیکھتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

تجھے کیسے پتا اس کا..... کیسے سب بتا...؟

اور پھر مار تھانے سب اگل دیا سوائے اس رات کے

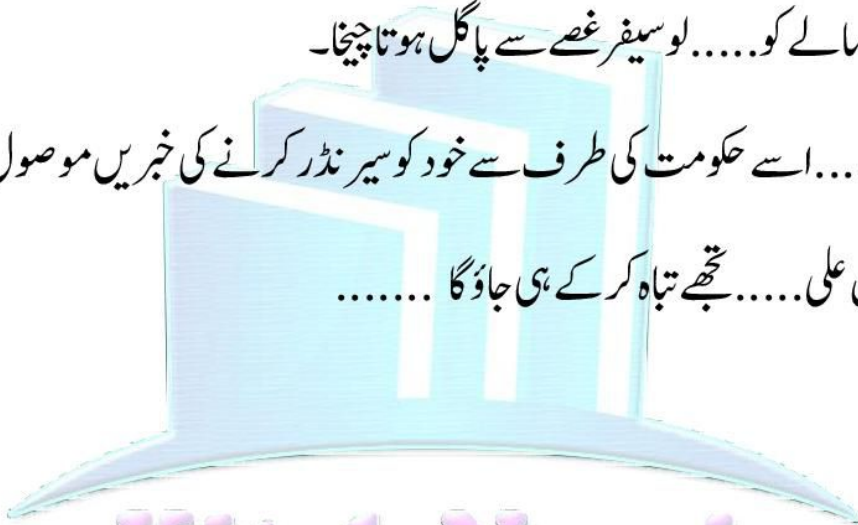
اس کا اصل نام غازیان اعجاز ہے جو شاید فوج میں یا کسی ایجنسی کے لیے کام کرتا ہے اس کی ایک عدد بیوی میں تمہیں پہلے ہی دکھا چکی

میں چھوڑوں گا نہیں سالے کو..... لو سیفر غصے سے پاگل ہوتا چیخا۔

سب ناکام ہو گیا تھا..... اسے حکومت کی طرف سے خود کو سیرنڈر کرنے کی خبریں موصول ہو رہی تھیں۔

لیکن اتنی جلدی نہیں علی..... تجھے تباہ کر کے ہی جاؤ گا

.....



Kitab Nagri

وہ اس کے ساتھ آکر لیٹا اور اس کی خوشبو اپنے اندر اتاری اس کی بالوں کی جو ایک لٹ کل کاٹی تھی اسے غصے سے دیکھا اور ہلکی سی کھینچی۔

وہ اٹھ گئی تھی تب ہی جب وہ اس کے پاس آکر لیٹا تھا اب اس کے بال کھینچنے پر اسے دیکھا۔

آپ نے ہی کاٹے ہیں ایسے نہ دیکھیں۔

اور مجھے مجبور کس نے کیا تھا؟ غصہ نہیں تھا لیکن سنجیدگی ہنوز برقرار تھی۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے

باہر کیوں نکلی تھی کل؟ میرے اسے اٹھا کر بٹھایا اور خود بھی بیٹھا۔

میں ناراض ہو گئی تھی اور غصہ آیا تھا آپ پہ وہ معصومیت سے کہتی مسکرائی۔

تو جب بھی مجھ پر غصہ آئے گا یا ناراض ہوگی تو ایسے ہی چھوڑ جاؤ گی....؟ نا جانے وہ کیا جانا چاہ رہا تھا۔

اُممم..... سوچنا پڑے گا۔

میرا ل...ل...اس کی آنکھوں میں تنبیہ تھی۔

آئم سوری.... میری غلطی تھی میں مانتی ہوں جس کا خمیازہ بھی بھگت چکی ہوں اس نے اپنی غلطی تسلیم کی۔

اور اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو؟

آپ ہونے ہی نہیں دیتے اور ان دونوں کا بھی پتا مجھے کسی ہسپتال میں لیٹے کو س رہے ہوں گے مجھے وہ کھلکھلا کر

www.kitabnagri.com

بولی تو وہ بھی مسکرایا۔

اف.... ہنستے بھی ہیں.... آپ میرا ل نے ڈرامائی انداز میں کہا۔

آئندہ میری اجازت کے بغیر گھر تو کیا دروازے سے باہر بھی قدم نکالا تو میں خود مار دوں گا تمہیں وہ سختی سے

بولا۔

اوکے..... وہ جھک کر کہتی اس کے گال پر اپنا گال مس کر گئی اور پھر اس کی آنکھیں چومتی اٹھی۔

Posted On Kitab Nagri

اور یہیں میرا براہیم کا سارا غصہ ہوا ہو جاتا تھا۔

وہ برش لے کر آئی اور اس کے سامنے بیٹھ گئی یہ لیس اور بنائیں بال آپ نے کہا تھا آپ بنایا کریں گے۔

میر نے اس کے سارے بال سنبھالے اور برش کر کے اونچی پونی ٹیل کر دی۔

چلو اب فریش ہو کر آؤ ناشتہ کریں میر نے اسے واش روم کی طرف جانے کا کہا۔

کیونکہ خود وہ فریش ہو چکا تھا۔

.....

رائیل کافی حد تک خود کو سنبھال چکی تھی وہ کون لوگ تھے وہ انجان تھی اس سے

اسے فوراً یاد آیا کہ غازیان نے اسے میرا براہیم کا نمبر دیا تھا اس نے اپنی عقل پر ماتم کیا وہ ڈر گئی تھی اب کچھ ہوتا تو وہ

سب سے پہلے میرا براہیم کو فون کرنے والی تھی
www.kitabnagri.com

کھانا کھانے کے بعد اس نے اپنا دھیان اس نو مولود بچی کی طرف کیا اور اسے گود میں اٹھا کر اس کے گال چومے

اور بچے کو ساتھ بٹھایا۔

شاکرہ تو اس میم کو دیکھ حیران تھی جو اس کے بچوں کو تھام کر چوم رہی تھی نہیں تو امیر لوگ کہاں غریبوں کے

بچوں کو کچھ سمجھتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے انہیں اپنے ہی کمرے میں سلایا تھا ساری رات وہ سوئی جاگی کیفیت میں رہی تھی۔

بچی کے رونے کی آواز پر جاگی شاکرہ شاید تھک گئی تھی اس لیے نہیں جاگی تھی اس نے بچی کو اٹھایا اور ٹہلنا شروع کیا تاکہ وہ سو جائے۔

اسے اس رات کا منظر یاد آیا جب غازیان نے اس سے کچھ ڈیمانڈ کی تھی۔

رابی.... وہ جو اس کے لیے کافی بنا کر لائی تھی اسے پکارتی بولی۔

تمہیں بچے پسند ہیں؟

ہاں! بچے کسے پسند نہیں ہوتے؟

تو ٹھیک ہے ہمیں بھی اپنا بے بی لانا چاہیے۔

غازیان آپ تو ایسے کہ رہے ہیں جیسے بچہ کہیں سے ملتا ہو اور اب ہمیں بھی خریدنا چاہیے۔

ہا ہا ہا..... تو میڈیم مجھے کیا کرنا چاہیے آپ سے ریکویسٹ کر سکتا اور تو کچھ بھی اس بندہ ناچیز کے ہاتھ میں نہیں

غازیان نے کافی پی کر مگ خالی کیا اور اسے لا کر بیڈ پر بٹھا کر اس کے ہاتھ تھامے۔

تمہارے ہاتھ ٹھنڈے ہیں بے وفا.... غازیان نے اچانک کہا تو وہ چونکی۔

ایسا کیوں کہا آپ نے؟

Posted On Kitab Nagri

جن کے ہاتھ ٹھنڈے ہوتے ہیں وہ وفا نہیں نبھاتے۔

یہ سب انسانوں کی بنائی باتیں ہیں ابھی دھوئے تھے اس لیے ٹھنڈے ہیں اور وفا کی بھی خوب کہی رابیل غازیان کی وفاد نیادیکھے گی اس نے گردن اکڑا کر کہا۔

او کے مان لیا غازیان نے لیٹ کر اسے بھی ساتھ لٹاتے کہا۔

رابیل

ہم.....

ویسے تو میں ایک بے بی پر بھی گزارا کر لوں گا لیکن میری معلومات کے مطابق تمہیں ٹو سنز پسند ہیں غازیان کو پھر واپس اسی ٹاپک پر آتے دیکھ اس نے گھورا۔

آپ کو کس نے بتایا؟

یہ سوال مت پوچھا کرو میں تمہیں تم سے زیادہ جانتا ہوں غازیان نے کہتے اس کے کندھے پر ہونٹ رکھے۔

اف.... غازیان یہ کیا کر رہے ہیں...؟

اب ہمیں بھی گھر میں رحمت لے آنی چاہیے غازیان نے کہتے اس کی حیرت سے کھلی آنکھوں پر ہونٹ رکھے اور پھر آنکھوں سے لبوں تک کا فاصلہ طے کرتے اس پر حائل ہو گیا۔

رابیل نے جھک کر بچی کو دیکھا جواب سو گئی تھی خود کی نظر شیشے پر پڑی جہاں مسکراہٹ کا راج تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آئی مس یو بیڈلی لو.....

.....

ناشتہ کرنے کے بعد وہ لاؤنج میں بیٹھے تھے میر نے اس کے یہاں بیٹھنے کی ضد کو دیکھتے سب کو رخصت کیا تھا۔
اس پر لحاف ڈالتے نظر سکرین کی طرف کی جہاں وہ کوئی باربی والے کارٹون دیکھ رہی تھی۔

میر

ہمم

مجھے کچھ پوچھنا ہے! ...

کیا؟

وہ سب جو آپ بتانا چاہتے تھے.... میرے بچپن سے لے کر اب تک.... ہمارا نکاح کب ہوا.... آپ نے مجھے
کیسے ڈھونڈا.... مبشر علوی کیوں بنے... سب ...

میر نے ایک نظر اسے دیکھا اور گہرا سانس بھرا اور پھر سب اسے بتاتا چلا گیا۔



Posted On Kitab Nagri

تمہیں جب فردوس نظامی نے بچا تھا دوسری بار تب تمہیں وہاں سے بحفاظت نکلوا لیا گیا تھا لیکن افسوس میں تم پر وہ مہر لگنے سے بچا نہیں پایا اس بات کا افسوس مجھے زندگی بھر رہے گا..... اس کے بعد بہت بری حالت میں تھی تب پہلی بار دھتکارا تھا تم نے مجھے

کب... میں نے؟

..... شش

اب صرف مجھے سنو

اس رات میں واپس جا رہا تھا.... تم اتنی زیادہ خوفزدہ تھی کہ مجھ سے ڈر رہی تھی اس رات مجھے لگا میرا دل پھٹ جائے گا... نظامی کو لگا میں واپس چلا جاؤں گا لیکن اسے رات کے اندھیرے میں تمہیں میرے نام کیا گیا.... ہمارا نکاح اسی رات ہوا تھا یا پانے کروایا تھا میرا حیدر کو یاد کرتے وہ افسردہ ہوا۔

مجھے بجایا کیسے؟

ہمیں پہلے ہی اندازہ ہو گیا تھا جس رات تمہیں پہلی بار اس عورت نے کسی کے حوالے کیا تھا مجھے خبر مل گئی تھی کیونکہ کچھ لوگ تمہاری حفاظت کیلئے پایا نے ہائیر کیے تھے۔

لیکن ہم لوکیشن جب تک پتہ لگواتے تمہیں ہمارے ڈر سے واپس بلا لیا گیا دوسری بار جب اس نے ایسا کیا.... ہم اس جگہ پر بروقت پہنچ چکے تھے.....

Posted On Kitab Nagri

اس کے بعد سے بیشک میں نظامی کی نظروں سے اوچھل ہو گیا اور پاپا نے مجھے پڑھنے بھیج دیا کیونکہ تمہاری حفاظت وہ خود کر رہے تھے دور سے ہی سہی ...

لیکن وہاں مجھے ایک پل بھی چین نہ ملا.... پر مجبور تھا کہ پاپا نے پہلے پرہائی مکمل کرنے کو کہا تھا۔

تبھی پاپا کا سارا بزنس لیاقت نے اپنے نام کروا لیا اور انہیں اپنے دوست کے ساتھ مل کر..... اس کی آنکھوں شدت غم سے سرخ پڑی.... قتل کر دیا۔

معلوم ہے اس لیاقت کا دوست کون تھا....

شوکت نظامی۔

ماما کو دوائیاں دے کر نیم پاگل کر دیا گیا تھا وہ نہیں جانتے تھے کہ میر حیدر کا کوئی بیٹا بھی ہے میں نے واپس آتے ہی اپنا کھیل شروع کیا۔

لیاقت کے ساتھ مبشر علوی بن کر رہا.... تمہیں ڈھونڈا تو اندازہ ہوا تم پاکستان میں ہی ہو.... اور شوکت نظامی کے بارے میں بھی سب پتا لگوایا۔

اس کے بعد سے ایک ایک لمحہ میری تم ہر نظر رہی ہے

میں نے جانا کہ میرال سکندر اب عشق بن کر رگوں میں دوڑنے لگی ہے تو ایک رات چلا آیا لیکن اپنی حقیقت نہیں بتائی۔

Posted On Kitab Nagri

پھر لیاقت نے تم پر پیسوں کے غبن کا الزام لگایا وہ بھی اس کی گندی نظر تھی تم پر.... ضبط سے مٹھیاں بھینچی۔
میں نے نے ڈبل قیمت اس کے منہ پر مار کر تمہیں اپنی نظروں کے سامنے اپنے آفس میں رکھا.... لیاقت کے
خلاف میں اس کی بیوی سے سارے ثبوت نکلا چکا تھا۔

لیکن نظامی ...

.....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

شوکت نظامی بہت سی الیگل سر گرمیوں میں ملوث تھا یہ مجھے غازیان سے پتا چلا.... ہاں واپس آکر میں نے اپنا دوست پالیا غازیان اعجاز.... میرا یاد ...

پھر تب سے اب تک ہم ساتھ تھے لیکن دنیا پر آشکار نہ ہونے دیا....

لائبہ کے زریعے شوکت تک جانے کا پلین تھا اس سے پہلے میں چھپ کر تم سے شادی کرنا چاہتا تھا لیکن لائبہ نے پرپوز کر دیا....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں پیچھے نہیں ہٹ سکتا تھا اس لیے تمہیں انکار کیا

میرال کی پکڑ اس کے بازو پر مضبوط ہوئی تو اس نے بنا دیکھے اسے اپنے ساتھ لگایا۔

لائبہ سے شادی کا ڈھونگ کیا لیکن وہ تمہیں بدنام کرنے کی اوجھی حرکتیں کرنے لگی تو مجبوراً مجھے اس کا سارا بائیو ڈیٹالیک کرنا پڑا کہ تم پر ایک بھی حرف برداشت نہیں تھی مجھے۔

Posted On Kitab Nagri

پھر تمہیں یہاں لے آیا لیکن تمہیں حقیقت سے دور رکھا کہ میں چاہتا تھا تم مجھے خود ڈھونڈو میں جانتا تھا تم میری خوشبو پہچاننے لگی تھی۔

لیاقت کو سزا دلوا چکا ہوں وہ کب کا اپنے اصل پر پہنچ گیا اور وہ تمام لوگ بھی جنہیں تمہیں بیچا گیا تھا۔
لیکن شوکت نظامی نہیں....

اس کو بھگتا ناغازیان کا کام ہے.....

ماما کو آتے ساتھ علاج کروا کے بالکل نارمل کروایا میں نے.....

وہ گہری سانس بھرتا آج سب بول گیا تھا جو سالوں سے اس نے خود کی قید کر رکھا تھا۔

میرا الہلکے الہلکے اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگی۔

دونوں کی آنکھیں نم تھی ماضی دردناک تھا دونوں کا۔

میر حیدر کو یاد کرتے وہ دونوں افسردہ تھے لیکن مرنے والوں کے ساتھ کہاں مرا جاتا ہے بس ان کے حق میں دعا
کردی جاتی ہے۔

خاموشی تھی اب وہاں صرف..... برسوں کے دکھ مند مل ہو جانے کے بعد کی خاموشی۔

لیکن آزمائشیں تو زندگی کا حصہ ہوتی ہیں۔

.....

Posted On Kitab Nagri

دو دن گزرے تھے سب نارمل تھا شاکرہ اپنا سامان لینے گھر گئی تھی اس کے کہنے پر بچے اسی کے پاس تھے۔

وہ نوڈلز بنا کر اس کو کھلاتی ابھی بیٹھی تھی کہ چکر آنے پر ٹھٹکی لیکن نظر انداز کر گئی۔

لیکن اس کے بعد سارا دن اس نے واش روم کے چکر لگائے تھے مسلسل ووٹنگ سے وہ منڈھال اب بیڈ پر پڑی تھی۔

جی وہ میرا شوہر کہہ رہا ہے کہ ہسپتال چیک کروا لیتے ہیں آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں لگتی۔

نہیں شاکرہ تم ایسا کرو میرا فون پکرا دو بس اور تھوڑی دیر آرام کروں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی۔

وہ اسے فون تھماتی باہر نکل گئی رابیل نے نم آنکھوں سے فون ہاتھ میں تھاما اور اس کی تصویر کو دیکھا جو دل میں بسا تھا۔

آج وہ اسے بہت زیادہ مس کر رہی تھی ڈر بھی گئی تھی اس نے سنا تھا مرد سے بہتر کوئی محافظ نہیں آج جان لیا تھا بیشک چھ سے سات گارڈز اس کی نگرانی اور حفاظت کے لیے تھے۔

لیکن جو تحفظ اس کے ساتھ رہتے تھا وہ اب کہیں نہیں تھا وہ اس گھر میں اب خالی خالی خود کو محسوس کر رہی تھی۔

ہادیہ بیگم سے کافی دیر تک اس نے بات کی تھی لیکن اس دن کا حادثہ نہیں بتایا تھا وہ مسلسل اسے آنے کو کہہ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جو اس کے لیے ممکن نہ تھا طبیعت ناساز تھی اوپر سے باہر نکلنے کا خوف تھا۔

فون بند ہو گیا تو وہ کافی دیر تک اپنے کمرے کی دیواروں کو دیکھتی رہی یہ دیواریں اسے وحشت میں مبتلا کر رہی تھیں۔

اس نے تھک کر نمبر ملا یا اور فون کان سے لگاتے فیصلہ کیا۔

اسلام علیکم رابیل! کیا آپ ٹھیک ہیں؟ کچھ ہوا ہے مخالف سمت سے گھمبیر آواز بلاشبہ میرا براہیم کی تھی۔

وعلیکم السلام! وہ اس کی اتنے اچھے انداز میں بات کرنے پر خم آواز میں بولی۔

آج اسے بات بہ بات رونا آ رہا تھا۔

رابیل آریو اوکے؟

کیا آپ آسکتے ہیں؟ مجھے یہاں نہیں رہنا..... غازیان نے کہا تھا کہ.....

اوکے میں نکل رہا ہوں غازی مجھے سب سمجھا گیا تھا آپ نے فکر نہیں کرنی پیک کر لیں ضروری سامان اور میرے آنے تک باہر نکلے گا۔

رابیل کو شدت سے اس کی یاد آئی یہ محبت یہ عزت یہ سب اس کی وجہ سے اسے ملا تھا۔

اور پھر شاکرہ اور بچوں سے مل کر وہ باہر آگئی جہاں وہ اپنی گاڑی کے باہر کھڑا تھا۔

رابیل کے قریب آتے اس نے رابیل کے سر پر پیار دیا۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی..... پہلا لفظ اس کے منہ سے یہی نکلا تھا کاش میرا بھی بھائی ہوتا۔

اپنی بہن کو لینے ہی یہ بھائی کافی دور سے آیا ہے میرا براہیم نے مسکرا کر کہا تو وہ بھی مسکرا دی۔

چلیں میری بیوی بہت بے صبری سے آپ کا انتظار کر رہی ہے اور میں اپنی روحِ جاناں کو زیادہ انتظار نہیں کرواتا۔

وہ سچے دل سے مسکرائی گاڑی راستے پر گامزن تھی۔

غازی نے مجھے بتایا کہ میری بہن کو برف پسند ہے لیکن آپ وہ اس کے ساتھ ہی دیکھیے گا کیونکہ ہم میرے شہر والے گھر جا رہے۔

اور پھر میرا کافی گرمجوشی سے ملی تھی اس کو۔

.....



ان میں اچھی دوستی ہو گئی تھی وہ تقریباً ساتھ ہی پائی جاتی لیکن رانیل کی طبیعت مزید گرنے لگی تھی۔

ابھی بھی وہ شام کی چائے پی کر اندر جانے کے لیے اٹھی تھی کہ رانیل کے ہاتھ سے کپ چھوٹ گیا اور وہ خود بھی لمحے میں زمیں بوس ہوئی تھی۔

رانیل..... کیا ہوا آپ کو؟ میر..... میر ...

Posted On Kitab Nagri

اور پھر ڈاکٹر کے آنے تک وہ دونوں بہت پریشان رہے تھے وہ کیا جواب دیتا اپنے جگر کو کہ اس کی اکلوتی قیمتی انسان کی بھی سہی سے حفاظت نہیں کر سکا وہ۔

نتھنگ ٹووری.... ڈاکٹر نے کہا تو ان دونوں نے سکون کا سانس خارج کیا۔

شی از ٹوویکس پریگنٹ.... لیکن کافی ویکنٹس ہے آپ کو ان کا بے حد خیال رکھنا ہے کسی ٹینشن سے یا صدمے سے کو میپلیکیشنز ہو سکتی ہیں کیونکہ یہ فزیکلی سٹرونگ نہیں ڈاکٹر سب سمجھا کر جا چکی تھی۔

اس نے نم آنکھوں سے یہ بات سنی تھی وہ دونوں اسے ڈھیر ساری مبارک باد دیتے آرام کرنے کا کہتے باہر نکل گئے۔

اس نے تشکر کے آنسو لیے آسمان کی طرف دیکھا۔

غازیان آپ کا انتظار ہے بس.... پلیز جلدی آجائیں ہم دونوں کو آپ کا انتظار ہے....

دو دن مزید گزر گئے تھے بیشک انہوں نے بہت خیال رکھا تھا اس کا لیکن عجیب ویرانی اسے خود میں محسوس ہو رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

ان کی زندگی کی سب سے بڑی خوشی تھی اور غازیان ہی نہیں تھا۔

اپنے فون کی بلنک ہوتی سکرین دیکھ کر اس نے جھٹ اس شخص کا فون ہو گا سوچا لیکن انون نمبر دیکھ کر چونکی۔

اور فون کاٹ دیا لیکن مسلسل اسی نمبر سے فون آرہا تھا اس نے تھک کر فون سائڈ پر رکھا میسج بلنک ہونے پر چونکی۔

Posted On Kitab Nagri

رائیل غازیان ہوں فون اٹھاؤ خوشی کا احساس اس کے پورے جسم میں سرایت کر گیا کتنے دنوں بعد اس دشمن جان کی آواز سننے جارہی تھی وہ۔

لیکن اس نے خود کے نمبر سے فون کیوں نہیں کیا تھا؟

ہو سکتا ہے بیٹری نہ ہو یا اپنا فون فلحال پاس نہ ہو یہی سب سوچتی اس نے دوبارہ آنے والا فون اٹھایا۔

لیکن کوئی کچھ بولا نہیں اور فون کٹ گیا۔

سگنل ٹھیک نہیں.... کا میسج موصول ہوا اسے۔

کل میں واپس آ جاؤں گا تمہیں گھر پہنچ جانا چاہیے وہیں ملاقات ہوگی۔

اس نے فون کیا تو آگے سے کاٹ دیا گیا اور دوبارہ یہ میسج ملا۔

اف غازیان فون تو پک کریں اب میرا اس نے میسج ٹائپ کیا۔

ابھی نہیں اٹھا سکتا کل سرپرائیز ہے تمہارے لیے واپس آ جانا میری جان !!

رائیل نے کئی بار اس کا میسج پڑھ ڈالا اور فوراً اپنی پیکنگ کی وہ واپس آ رہا تھا رائیل نے جھٹ اس کے آنے ہر اسے

اس خبر سے سرپرائیز کرنے کا سوچ لیا تھا۔

.....

Posted On Kitab Nagri

اگلے روز میرا میرا ابراہیم آپریشن ٹھیٹر میں تھی اس کے کندھے پر داگے لفظ کو جدید مشینری کے ذریعے ختم کیا جانا تھا۔

بیشک یہ سب بہت تکلیف دہ عمل تھا لیکن یہ کرنا بہت ضروری تھا نہیں تو وہ ساری زندگی اسی تکلیف میں گزار دیتی۔

مسلسل دو گھنٹوں سے وہ باہر چکر لگا رہا تھا اور آخر ڈاکٹر نے مسکراہٹ کے ساتھ اسے ملنے کا پروانہ سنایا۔

وہ ہوش میں آچکی تھی اور نظریں دروازے پر ہی چپکائی تھیں جیسے اس کا بے صبری سے انتظار ہو۔

میرا..... خوشی کے دو آنسو اس کی آنکھ سے نکلے تھے ان دو لفظوں سے رہائی مل گئی تھی اسے جو اسے رات کو سکون سے سونے نہیں دیتے تھے۔

آپ نے آج مجھے معتبر کر دیا میرا..... اس کے بعد میری کوئی چاہ نہیں رہی۔

Kitab Nagri

میرا ابراہیم نے آنکھیں موندی یہ لمحہ اسے نئی زندگی بخش گیا تھا جیسے۔

www.kitabnagri.com

لیکن میری ایک چاہ اب بھی برقرار ہے میرے جھک کر آہستگی سے اس کے کندھے پر لب رکھے جہاں بینڈج کیا گیا تھا کہا۔

اور وہ کیا....؟

وقت پر بتاؤں گا ابھی تم بچی ہو....

Posted On Kitab Nagri

جی نہیں میں بچی نہیں ہوں پورے اکیس سالوں کی ہونے والی ہوں

ہاہا مجھ سے پھر بھی بہت چھوٹی ہو

بتائیں نا

وقت آنے پر بتاؤں گا چلو اب گھر چلیں رابیل بھی انتظار کر رہی ہوگی۔

وہ گھر آچکے تھے تحریم بیگم بھی آکر مل کے جاچکی تھی پورا دن ان کے ساتھ گزارا تھا رابیل بھی سوچکی تھی اب واپس کمرے میں آئی۔

تو وہ منہ میں لحاف ڈالے لیٹا تھا۔

آئم سوری! وہ ماما کیساتھ تھی میں میرا ل نے وضاحت دی کیونکہ وہ جانتی تھی صبح سے اس سے اس کا قیمتی وقت مانگ رہا تھا۔

اٹس اوکے کمرے میں بھاری آواز گونجی تو وہ منہ بناتی واش روم میں چلی گئی۔
www.kitabnagri.com

میر کچھ لمحوں بعد اس کی آواز نے کمرے کی خاموشی نے ارتعاش برپا کیا۔

ہم

میر آئم سو پیپی ٹوڈے

اچھا اور وہ کیوں؟

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ یہ لفظ اب میرے جسم پر مزید نہیں ہے... میں نے زندگی کا ہر دن اس خوف سے گزارا ہے کہ اگر کوئی یہ لفظ میرے جسم پر دیکھ لے تو میری عزت کوڑی کی بھی نہیں رہ جائے گی۔

آہ... ہاں عزتیں دینے والا رب العزت ہے اس نے اس کی بات کی تصحیح کی۔

ہاں مگر یہ ہمارے کھڑے کیے گئے عزت کے سو کوڑ پلرز ہیں پر میں خوش ہوں کہ یہ خوف مزید نہیں رہا میرے ساتھ۔



I'm blessed to have you meer ibrahim

وہ پاس آکر بولی تو میرا براہیم کا سارا غصہ ہوا بن کے اڑا۔

یہ لفظ "آب حیات" تھے اس کے لیے۔

.....

دو دن بعد پٹی کھول دی گئی تھی بیشک لفظ مٹ چکے تھے لیکن نشان اب بھی برقرار تھا۔

میرچاہتا تھا ایک اور مائنس جری کروا کر وہ بھی ختم کروالیا جائے لیکن میرا سہولت سے انکار کر گئی۔

وجہ دوبارہ وہ تکلیف دہ لمحوں سے گزرنا نہیں تھا وجہ صرف اتنی تھی کہ لفظ مٹ گئے تھے نشان اب معنی نہیں رکھتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میر نے اس کے اس ہلکے سے نشان پر لب رکھ کر اس کی زات کو معتبر کیا تھا۔

اور وہ چاہتی تھی کہ یہ نشان ہمیشہ اسے یاد دلاتے رہیں کہ کسی کی زندگی بھی پرفیکٹ نہیں ہوئی۔

دن برق رفتاری سے گزر رہے تھے اس میں فرق صرف اتنا پڑا تھا کہ رائیل آگئی تھی۔

رائیل کے ساتھ کافی اچھا وقت گزرتا تھا اس نے یادگار دن... چھوٹی چھوٹی شرارتی، باتیں نوک جھونک وہ بہترین دوست بن گئیں تھی۔

رائیل واپس جا چکی تھی اور کل میرا براہیم کا برتھ ڈے تھا جسے وہ بھرپور طریقے سے منانا چاہتی تھی۔

کسٹمائزیک وہ داد بخش کے ہاتھوں منگوا چکی تھی وہ صبح سے گھن چکر بنی ہوئی تھی میرا براہیم نے کیا کچھ نہ کیا تھا اس کے لیے آج اس کی باری تھی۔

وہ اس دن کو اس کی زندگی کا بہترین دن بنانے والی تھی اپنے کمرے کو اس نے خوبصورت طریقے سے ڈیکوریٹ کیا تھا۔

www.kitabnagri.com

ایک ایک چیز اپنے ہاتھوں سے کی تھی وہ جب سے یہاں آئی تھی آج پہلی بار کھانا بنایا تھا فریڈرائس اور چکن منچورین۔

ساری تیاری پر آخری تنقیدی نظر ڈال کر اب وہ خود تیار ہونے چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

میرا براہیم آج صبح سے گھر نہیں تھا رابیل کو چھوڑ کر وہ میٹنگ کے سلسلہ میں شہر سے باہر گیا تھا لیکن وہ رات کو میرال کو اکیلا چھوڑ دے یہ ممکن نہیں تھا۔

سو وہ کچھ دیر میں پہنچنے والا تھا۔

.....

غازیان اور اس کے ساتھیوں نے پھونک پھونک کر قدم رکھا تھا اب وہ واپس اسی اڈے پر موجود تھے جہاں پہلی ڈیل پوری ہوئی تھی۔

ان پانچ ملازمین میں سے ہر ایک کی جان ان کے لیے اتنی ہی اہمیت رکھتی تھی جتنی ان سب کی جن کو انہوں نے آزاد کروایا تھا۔

وہ اب بومب مختلف جگہ پر سیٹ کرتے آگے بڑھتے جا رہے تھے وہ اتنے لوگوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے تھے اس لیے یہ بومب ٹائمر لگا کر فٹ کیے تھے انہوں نے۔

www.kitabnagri.com

نیچے بیسمنٹ سے آوازیں آرہی تھیں ان ملازمین کو بری طرح مارا جا رہا تھا۔

کیونکہ انہوں نے ان کے ڈر گز کے کاروبار کو آگے بڑھانے سے منع کر دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہم جان دے دیں گے لیکن اپنے ملک کی نوجوان نسل کو نشے کا عادی نہیں بنائیں گے ان میں سے ایک ہمت کرتا بولا۔

تو لوہے کی زنجیر سے اس کی پیٹھ پر گہرا وار کیا گیا تو وہ بلبلا اٹھا۔

غازیان نے سموک بومب نکالے اور اس گیراج میں پھینک دیے جہاں وہ سب موجود تھے۔

ہر طرف دھواں ہوتے ہی وہ سب ان ملازمین کو کے کروہاں سے فرار ہوئے۔

چند لمحوں کا کھیل تھا کاپلٹ گئی تھی آدمی یہاں سے وہاں پاگلوں کی طرح گھوم رہے تھے۔

ڈھونڈو سالو..... بچ کے نہیں جانے چاہیے وہ... نہیں تو تم سب کو نہیں چھوڑوں گا ان کا لیڈر بولا تو وہ باہر کی طرف بھاگے۔

غازیان نے ان سب کو سرنگ سے باہر نکلنے کا راستہ بتایا وہ ان کے ساتھ ہی تھا جب چونکا کیونکہ کچھ تھا جو چھوٹ گیا تھا پیچھے۔

www.kitabnagri.com

اس نے دیکھا تو احساس ہوا کہ ملازم پانچ نہیں چار تھے مطلب ایک وہیں تھا۔

رکو.....! اس نے سب کو روک کر صورتحال سے آگاہ کیا۔

لیکن سر ہم ایک کے لیے ایسا نہیں کر سکتے سب جان سے جائیں گے۔

کیوں کیا اس کی جان اہم نہیں..... یا اس کے بچوں کی سسکیوں سے ڈر نہیں لگتا؟

Posted On Kitab Nagri

لیکن سر ایک کو بچانے کی خاطر ہم ان چار کو بھی مصیبت میں ڈال دیں دے گے۔

تم سب جاؤ میں سنبھال لوں گا

سوری سر

گو ناؤ..... پندرہ منٹ بچے ہیں بومب کے بلاسٹ میں اس سرنگ کے پار ایک بس کھڑی ہے وہ تمہیں پہنچا دے گی واپس۔

سر.... ہم آپ کو ایسے نہیں چھوڑ سکتے آپ بھی چلیں وہ بضد تھے۔

ڈونڈی فولیش..... گو... وہ چیخا۔

غازیان واپس مڑا اور اندر گیا جہاں اب کوئی نہیں تھا دھواں بھی ختم ہو چکا تھا شاید سارے لوگ انہیں ڈھونڈنے کی نیت سے یہ جگہ خالی کر چکے تھے۔

اس نے دیکھا کوئی بھی نہیں تھا یہاں تو وہ ایک ملازم کہاں گیا اس سے پہلے وہ واپس مڑتا ایک ڈرم کے پیچھے ہیولا نظر آیا۔

وہ ایک ہی دست میں اس تک پہنچا تو وہ شخص بیہوش پڑا تھا شاید سانس کا مسئلہ تھا اسے اسی لیے دھواں برداشت نہیں کر پایا تھا وہ۔

Posted On Kitab Nagri

غازیان نے اس کالا گرو جو اپنے کندھے پر ڈالا اور بھاگا اس کے باہر نکلتے ہی وہ جگہ فنا ہوتی اپنی اصل شکل کھو چکی تھی۔

اے وہ دیکھو.... پکڑو ایک کی آواز پر وہ سب اس کے پیچھے بھاگے تو اس کی رفتار تیز ہوئی۔

اس کا کندھا بری طرح درد کر رہا تھا جس پر اس بوڑھے کو ڈالا تھا۔

اس سے پہلے کہ وہ اس جگہ سے نکلتا پیچھے سے ایک چاقو اس کی ایک ٹانگ بری طرح زخمی کر چکی تھی۔

اس نے مڑ کر وحشت زدہ آنکھوں سے اس شخص کو دیکھا اور فائیر کھول دیے اور بھاگا۔

سر.... سامنے سے بس آکر رکی تو وہ فوراً چڑھا آخر وہ غازیان اعجاز کو کیسے چھوڑ جاتے۔

ان کے نکلتے ہی ایک کے بعد ایک دھماکا ہوتا اس جگہ اور اس میں موجود فرعونوں کو خاک کر چکا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

میرا براہیم نے واپسی پر اس کے لیے پھولوں کا گلہ دستہ اور گجرے لیے وہ اسے سپرائیز دینے والا تھا لیکن انجان تھا کہ وہ بھی سپرائیز دینے کے لیے تیار بیٹھی ہے۔

www.kitabnagri.com

آج کا دن نہایت تھکاوٹ بھرا تھا آج وہ لائبریری نامی قصہ بھی ہمیشہ کے لیے بند کر آیا تھا۔

اس دن کے بعد سے اسے روز لائبریری کے دھمکیوں بھرے میسیجز وصول ہو رہے تھے۔

وہ اسے مسلسل ملنے کو کہہ رہی تھی۔

میرا براہیم آج اس سے مل کر ہمیشہ کے لیے یہ چیپٹر کلوز کر آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے اپنانے کو کہہ رہی تھی۔

میرا براہیم پلیز مجھے اپنالو.... تم... نے... تم نے ہم سب کو دھوکا دیا ہے

کیسا دھوکا میرے کسرا نجان بنا۔

ہمارا سب لوٹ لیا تم نے.....

وہ سب میرا اسکندر کا تھا اس کے پاس پہنچ گیا لوٹا تمہارے باپ نے تھا اور میں نے اسے اس کو لوٹا دیا جس کا تھا
میر نے تمسخر اڑاتی نظروں سے اسے دیکھا۔

مجھے اپنالو میرا براہیم..... میں تم سے محبت.... وہ فوراً اپنا پینتر ابد لیتی بولی۔

ہو گیا تو بتادو... مجھے واپس جانا ہے میرا عشق میرے انتظار میں ہے۔

تمہارے باپ کو آج کی ملاقات میں بتا چکا ہوں کہ میں میرا حیدر کا بیٹا ہوں ہار ماننا سیکھا یا ہی نہیں گیا مجھے اور اپنی چیز
دوسروں کے لیے چھوڑ دوں یہ ناممکنات میں سے ہے۔
www.kitabnagri.com

میرا اسکندر میرے بچپن کی محبت ہے....

وہ.... گالی.....

خبردار ایک لفظ بھی نکالا تو زندہ قبر میں درگور کردوں گا میرا براہیم سامنے میز کو ٹھوکر مارتا اٹھا۔

میں برباد کردوں گی تمہیں....

Posted On Kitab Nagri

خیال اچھا ہے... کوشش جاری رکھو ...

میں میرال کو زندہ نہیں چھوڑوں گی

تم جیسی عورتیں یہی بیچ کرکتیں کر سکتی ہیں۔

نظامی کو جس گھر میں اس نے شفٹ کیا تھا وہ بھی چھین لیا تھا لیکن اس نے وہ سڑکوں پر اب بھی نہیں آیا تھا۔

اس کے کالے دھندے سے اسے اتنا پیسہ آ رہا تھا کہ وہ ایک اچھے مکان میں رہائش پذیر تھا لائبر نے ڈرامہ انڈسٹری میں قدم رکھ لیا تھا۔

اور اس وقت ایک ہیرو سے پیار کے عہد لے رہی تھی اور دوسری طرف میرا براہیم سے۔

تم خوشیوں کو ترسو گے مسٹر میرا براہیم حیدر۔

خوشیاں دینے والا یہ ڈیسمانڈ کرے گا میرا براہیم اس پر ایک اچھی نگاہ ڈالے وہاں سے نکل آیا۔

www.kitabnagri.com

.....

رائیل نے جانے کی ضد باندھ لی تو انہیں ماننی پڑی میرا براہیم واپس بھی خود چھوڑنے آیا تھا اسے اس کے سر پر پیار کرتا وہ لوٹا۔

Posted On Kitab Nagri

اسے حیرانی ہوئی کہ غازیان نے اسے اپنے آنے کا انفارم کیوں نہیں کیا لیکن شاید وہ سب سے پہلے اپنی بیوی سے ملنا چاہتا تھا۔

یہی خیال میرا براہیم کا اس کے دوست کی زندگی برباد کرنے والا تھا۔

اس نے اپنے گھر کو دیکھتے گہری سانس خارج کی اس کا اصل یہی تھا۔

وہ صبح سویرے آگئی تھی گارڈ کو بھی اس نے آنے کا انفارم نہیں کیا تھا وہ بس غازیان کو سر پرائیز دینا چاہتی تھی۔

اس لیے سجاوٹ کرنے لگی طبیعت زیادہ اچھی نہیں تھی لیکن کھانا آج وہ خود اپنے ہاتھوں سے بنانا چاہتی تھی۔

سارے کام کرتے وہ گھڑی پر وقت دیکھنے لگی جو سات بج رہے تھے۔

وہ بھاگ کر اپنے کمرے میں چینج کرنے جانے لگی لیکن لائٹ کے جاتے ہی دروازہ چابی سے کھلا۔

غازیان
Kitab Nagri

لیکن مخالف سمت سے آواز نہیں آئی تھی۔
www.kitabnagri.com

آئی مسڈیو سوووو مچ..... اف اس لائٹ کو بھی اب ہی

روشنی بحال ہوتے ہی اس کی آواز بند ہوئی سامنے وہی اس دن والا شخص کھڑا تھا لیکن اس کے آگے اس کا بوس تھا
شاید۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہا!! تو آخر طوطے کی مینہ.... اپنے طوطے کے انتظار میں ہے.... لیکن وہ تو نہیں آیا میں آیا ہوں آخر طوطے نے دھوکا دیا ہے.... مینہ کو قید کریں گے تو طوطا خود بخود بھاگا آئے گا۔

وہ میسیجز ہم نے کیے تھے رے.... تیرے طوطے کی طرف سے افسوس اتنے ہوشیار آدمی کی بیوی بیوقوف نکلی۔

اور مینہ بھی وہ جو حد سے زیادہ خوبصورت ہو.... وہ آہستہ آہستہ آگے قدم بڑھانے لگا اور رابیل پیچھے کی طرف۔
کو.... کون... کون ہو تم... کیا... چاہیے؟

تم... چاہیے ہو.... اور تمہارا وہ طوطا غازیان لوسیفر نے اشارہ کیا تو اسی دن والا وہ دیو ہیکل نما شخص آگے آیا۔
اس کے پاس آتے ہی رابیل نے پیچھے پڑا اس اس کے سر میں مارا اس کے سر سے فوراً کی طرح خون نکلا تو وہ بھاگنے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رک سالی.... گالی.....

لوسیفر آج خود آیا تھا.... خود سے دھوکا کرنے والوں کو اپنے ہاتھ سے دفن کرتا تھا وہ اور غازیان علی بن کر جو اس کے ساتھ کر چکا تھا۔

اس کا خمیازہ اس کی بیوی اور اولاد بھگت رہے تھے۔

رابیل اس سے پہلے اپنے کمرے کی طرف بڑھتی اس نے میرال کو بازو جکڑا۔

Posted On Kitab Nagri

رائیل نے مڑ کر اس کے چہرے پر تھوکا اور بھاگ کر دروازہ بند کیا۔

لو سیفر پاگل ہوتا غلاظت بکنے لگا وہ مسلسل دروازے کو ٹھوکر رسید کر رہا تھا۔

رائیل نے اس وقت موت مانگی تھی اس کا فون کہاں تھا وہ نہیں جانتی تھی اس وقت اسے صرف خود کی عزت اور اپنے بچے کو بچانا تھا۔

لیکن دروازہ کھل چکا تھا اور وہ اپنے ہو اس کھوتی گر چکی تھی۔

.....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا

جائے۔

وہ گھر پہنچا تو گھڑی رات کے ساڑھے بارہ بج رہی تھی داد بخش اسے لاؤنج میں ہی لیپ ٹاپ پر کام کرتا ملا تھا۔
وہ اسے بھی جانے کا کہتا اوپر آیا۔

دروازہ کھولا تو گلاب کی خوشبو سے اس کے تنے اعصاب ڈھیلے پڑے۔
سامنے پڑا ایک دیکھ کر اس نے فون کی روشنی میں آج کی تاریخ دیکھی آج تو اس کا برتھ ڈے تھا۔

اسے خوشی ہوئی اس کی روح جاناں نے یہ سب اس کے لیے کیا تھا۔

گلاب کی پتیاں کچھ نیچے کچھ کیک کے ارد گرد ٹیبل پر اور کچھ بیڈ پر تھی۔

غبارے سارے چھت پر تھے جن سے لمبے ربن نیچے لٹک کر منظر کو حسین بنا رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے اس کا جائزہ لیا جو سرخ اندر کھاسٹائل شارٹ فرائ، کیپری اور نیچے کھسا پہنے جیولری کے نام پر گلے میں چوکر اور کانوں میں اس کے دیے ڈائمنڈ ایئرینگ پہنے تیار تھی آج اس نے خصوصاً میک اپ بھی کیا تھا بلش آن، مسکارا، کاجل اور ہونٹوں پر بلڈ ریڈ لپسٹک لگائے اسے وہ کوئی حور ہی لگی۔

اس نے سب سے پہلے فارمل ڈریسنگ سے چھٹکارا پایا اور کرتا پجامہ پہنتا باہر آیا جہاں وہ ایک ہاتھ تھوڑی کے نیچے رکھے محو خواب تھی۔

میر نے پاس آکر گیلیے بالوں کی بوندیں اس کے چہرے پر برسائیں تو وہ جاگی۔

ہیپی برتھ ڈے میرا سے دیکھ کر وہ فوراً چہچہاتی اس کے حصار میں آئی۔

تھینک یو روح جاناں! میر نے اس کے ہاتھوں میں گجرے پہنائے اور جھک کر اس کے ہاتھوں پر باری باری اپنے ہونٹ رکھے۔

آج میرا برتھ ڈے تو نہیں میر نے کہا تو وہ جھٹکے سے دور ہوئی۔

داد بخش بھائی سے میں نے بہت پہلے کا پوچھ رکھا ہے جھوٹ مت بویں اس نے منہ بسوڑا۔

.....

تمام ملازمین کو حفاظت سے ان کے گھر پہنچا دیا گیا تھا کافی فور میلیٹیز آج پوری کرنی تھی لیکن اسے گھر جانا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کو ہسپتال جانے کی تجویز دی جا رہی تھی لیکن وہ گھر جانا چاہتا تھا اس وقت میں وہ سب جان گئے تھے کہ غازیان اعجاز کا عشق اس کی بیوی ہے۔

اس لیے اسے فورس نہ کرتے چھٹی دے دی گئی تھی۔

وہ گھر کے لیے نکل چکا تھا بنا اسے انفارم کیے اسے سرپرائز دے کر اس کا ری ایکشن دیکھنا چاہتا تھا۔

وہ نوبے گھر میں داخل ہوا تو اسے لگا وہ پورے قد سمیت زمین میں دھنسا ہے گھر کی حالت اسے کسی انہونی کا پتہ دے رہی تھی۔

نا کوئی گارڈ تھا باہر اور دروازہ لاکڈ بھی نہیں تھا وہ پاگل ہوتا رابیل کو آوازیں دینے لگا کچن میں کھانا بنا پڑا تھا لیکن سجاوٹ کس چیز کی کی گئی تھی۔

کیا رابیل کو پتا تھا وہ آ رہا ہے لیکن کیسے؟

وہ اپنے کمرے کے پاس پہنچا تو چوکھٹ پر رابیل کا دوپٹہ پڑا تھا وہ دوڑ کر سٹور روم میں آیا اور سکرین اون کرتے کچھ دیر کا منظر دیکھنا چاہا۔

www.kitabnagri.com

لو سیفر کو اپنے گھر میں دیکھتے اس کے پاؤں کے نیچے سے زمین سر کی تھی اس نے وہ دل دہلا دینے والا منظر دیکھا جہاں اس کی بیوی اپنی عزت بچانے کے لیے لڑ رہی تھی۔

کب تک لڑتی تھی تو عورت ذات ہی.... طاقت میں کہاں عورت جیتی ہے نرف سے

Posted On Kitab Nagri

اس نے پچھلے تمام دنوں کی ویڈیوز دیکھی تو اس کی آنکھیں ضبط سے سرخ پڑی۔

اس کے گھر تک وہ کیسے پہنچا.... مار تھا کا خیال آتے ہی وہ چونکا اس کی ایک غلطی اس کی دشمن جان کو اس سے دور کر چکی تھی۔

لو سیفر اگر اسے کچھ ہوا میں وعدہ کرتا ہوں تمہاری نسلیں برباد کر دوں گا..... وہ دھاڑتا غصے سے ساتھ میز کو ہاتھ مارتا چیخا۔

.....

وہ اس تک کیسے پہنچتا اب جو بھی کرنا تھا اسے جلدی اور ٹھنڈے دماغ سے کرنا تھا۔

اس نے لو سیفر کی باڈی پر لگی چپ کو ٹریس کیا اور اس پرچی جو اس نے اس کی پاکٹ میں اس دن ڈالی تھی وہاں سے اس کا ایڈریس دیکھا۔

www.kitabnagri.com

وہ فون میں اس کی تصویریں دیکھتا افسردہ تھا دماغ کی شریانیں پھٹنے کو تھی۔

وہ کس حال میں ہوگی اگر اسے کوئی نقصان

وہ گن کولوڈ کرتا فون کر کے کسی کو انفارم کرتا کہ اس کے فون پر لو سیفر کا نمبر جکما گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہاہا!!! طوطے تجھے پتا تو چل گیا ہو گا کہ مینہ کہاں ہے مجھ سے دھوکہ مہنگا نہیں کافی مہنگا پڑے گا تجھے میں تیرا وہ نقصان کروں گا رے جس کی بھرپائی تو ساری زندگی ناکر سکے۔

لو سیفر.... اگر اس کو ہلکی سی چوٹ بھی پہنچی غازیان اعجاز تیری نسلیں برباد کر دے گا وہ غرایا۔

ہاہا! پہلے مجھ تک پہنچ تو جا.... اچھا سن تیری بیوی اتنی حسین ہے اسے تجھ میں کیا نظر آیا؟ لو سیفر نے راز دانہ انداز میں کہا۔

اپنی گندی زبان سے اس کا نام بھی مت لے۔

اکیلا آ اور بچالے اپنی مینہ کو کسی اور کو ساتھ لایا تو.....

سالے تورک میں پہنچ رہا ہوں....

جلدی پہنچ یہ ناہو میں رات گزار.....

شٹ اپ.... یوبلڈی... جسٹ شٹ اپ... غازیان نے فون کاٹ دیا۔
www.kitabnagri.com

غازیان اکیلا ہی نکلا تھا بنا کسی کو انفارم کیے ابھی وہ راستے میں تھا کہ اس کے فون کی سکرین بلنک ہوئی جگر کے نام سے۔

میں اسے کھونا نہیں چاہتا میر..... سب برباد ہو گیا فون اٹھاتے ہی وہ بولا۔

کچھ نہیں ہو گا..... ہمت رکھ... میں بھی چلتا ہوں ساتھ۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں.....! اسے کوئی نقصان نہیں ہونا چاہیے اور اس سے پہلے وہ کچھ کہتا کہ سگنل ڈراپ ہونے کی وجہ سے کال کٹ گئی۔

وہ شہر کی حدود سے نکل چکا تھا وہ لو سیفر کے دیے گئے اڈریس کے قریب تھا کہ جی پی ایس نے لوکیشن بدلی بریک کے ساتھ ٹائر چرچرائے۔

لو سیفر اپنی لوکیشن چیلنج کر چکا تھا کیونکہ اس لوکیشن کا پتا وہ غازیان کو دے چکا تھا۔

غازیان نے اس لمحہ کو نعمت سمجھا جب اس کے جسم پر چپ چپکائی تھی اس نے سٹیرنگ پر ہاتھ مارتے گاڑی موڑی۔

اگلے ایک گھنٹے بیالیس منٹ کے بعد وہ اس بنگلے کے پچھلے دروازے پر کھڑا تھا یہ جگہ آبادی سے دور جنگل کے بیچ تھی۔

اس نے تمام کمرے چھان مارے تھے لیکن ناکامی ہوئی تھی۔

رب العزت میری عزت کی حفاظت کرنا نہیں تو جان سے جاؤں گا.... وہ نم آنکھوں سے آسمان کی طرف دیکھتا بولا۔

بیسمنٹ میں قدم رکھتے ہی اس کا سر چکرا گیا اب وہ سمجھا تھا کہ پورا بنگلہ خالی کیوں تھا لو سیفر اور اس کے تمام گارڈز وہاں کھڑے تھے۔

.....

Posted On Kitab Nagri

میں نے اپنی برتھ ڈے کبھی منائی ہی نہیں.....

کیوں؟

کیونکہ تم نہیں مناتی تھی....

اُف.... چلیں آج اکٹھے مناتے ہیں میراں نے اس کے گالوں کو کھینچے کہا۔

دونوں نے مل کر کیک کاٹا....

میرا براہیم نے اسے کیک کھلایا اس نے آگے کیا تو اس کے ہاتھ سے اسی کے چہرے پر لگا کر خود جھک کر اس کے رخسار کو چوما۔

اب وہ دونوں سر جوڑے ان خوبصورت لمحوں کو محسوس کر رہے تھے۔

چلیں میرا گفٹ نکالیں... میراں نے اپنا ہاتھ آگے کیا تو وہ مسکرایا اور قدم ڈریسنگ ٹیبل کی طرف موڑے سب سے نچلے دراز سے ایک کیس نکالا۔

کیا ہے اس میں... میراں نے اشتیاق سے پوچھا۔

خود کھول کر دیکھو....

Posted On Kitab Nagri

اس نے کھولا تو اس میں دو پازیبیں تھی جن پر ایک ہاڑٹ بنا تھا اس ہاڑٹ می ڈائمنڈ کندا تھا اس نے ستائشی نظروں سے دیکھا۔

میر نے اس کے ہاتھ سے لی اور گھٹنوں کے بل بیٹھا اس کے نازک پاؤں اپنے گھٹنوں پر رکھے اور دونوں پازیب کو اس کے پاؤں کی زینت بنایا۔

اس کو کبھی بھی میں تمہارے پاؤں سے اترا نہیں دیکھو...

پر میر یہ خراب ہو جائے گی ایسے تو....

نہیں ہوتی... اگر ہو بھی گئی تو نئی دلوادوں گا۔

پھر میر ابراہیم نے اس کو بریسلٹ پہنایا جس پر چھوٹا سا روح جاناں خوبصورتی سے لکھا تھا وہ چند لمحوں کے لیے دیکھتی رہی اسے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا آخری گفٹ بھی دے دیں مجھے....

بس یہی گفٹس تھے....

چلیں میرے ساتھ ڈانس کریں میرے فیورٹ سونگ پر....

اور مجھے گفٹ کون دے گا... میر نے اس کے بالوں کی خوشبو خود میں اتارتے کہا وہ اس خوشبو کا اسیر تھا۔

میں تو کوئی بھی گفٹ نہیں لائی میرال نے شرمندگی سے سر جھکایا۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں میں اپنا تحفہ خود وصول کر لوں گا میر نے معنی خیزی سے کہا تو وہ سٹیٹائی۔

میر آپ نے کہا تھا آپ کی ایک خواہش اب بھی برقرار ہے بتائیں میں پوری کروں گی۔

پکا.....

آئی پراس....

میرال سوچ لو....

سوچ لیا...

چلیں بتائیں...

کچھ وقت بعد بتاتا ہوں آؤ ڈانس کرتے ہیں ہر کھانا کھائیں گے بھوک لگی ہے اور مجھے خبر ملی ہے کہ آج ماہ دولت نے خود میرے لیے کچھ بنایا ہے۔

Kitab Nagri

جی ہاں آپ کی فیورٹ ڈش میرال نے بال باندھتے کہا تو اس نے اس کا کبچر بیڈ پر اچھال دیا اور اس کا فیورٹ

سونگ پلے کیا۔

آپ کو کیسے پتا؟؟؟

تمہارے متعلق ہر چھوٹی بات معلوم ہے مجھے میرال میرا براہیم اور پھر وہ گانے کے پلے ہوتے ہی ایک دوسرے میں گم ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri



www.kitabnagri.com

آدھاسا وعدہ کبھی

آدھے سے زیادہ کبھی

جی چاہے کر لوں اس طرح وفا کا

چھوڑے نا چھوٹے کبھی

توڑے نا ٹوٹے کبھی

جو دھاگا تم سے جڑ گیا وفا کا

میں تیرا سرمایہ ہوں

جو بھی میں بن پایا ہوں

تم سے ہی.... تم سے ہی ...

راستے مل جاتے ہیں

منزلیں مل جاتی ہیں

تم سے ہی.... تم سے ہی

Posted On Kitab Nagri

تم سے ہی..... تم سے ہی

.....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

سب کو چھوڑتے اس کی نظر اسے ڈھونڈ رہی تھی اور اس پر نظر پڑتے ہی دل کو قرار آیا تھا یک دم۔

غازیان نے ایک طائرانہ نگاہ وہاں موجود لوگوں پر ڈالی۔

آجاطوطے مجھے امید نہیں تھی رے کہ تو اتنی جلدی پہنچ جائے گا خیر سالانہ فورس سے تعلق رکھتا ہے کیسے نہ ڈھونڈ نکالتا مجھے۔

جامینہ مل لے اپنے طوطے سے آخری بار اس کے بعد اس کی موت کا جشن اور تیرے میرے ملن کی رات کو بھرپور طریقے سے منائیں گیں۔

لوسیفر کے کہنے کی دیر تھی ساتھ کھڑے شخص نے رائیل کے ہاتھوں کو کھولا اور اس آگے کی طرف دھکا دیا۔

www.kitabnagri.com

رائیل بھاگ کر اس کے پاس آئی تھی اور اس کا چہرہ ہاتھوں میں تھا۔

غازیان نے خون ہوتی نظروں سے اسے دیکھا جو اس وقت دوپٹے کے بغیر کھڑی تھی بکھرے بال، شکن آلود لباس، آنکھوں کے نیچے گہرے ہلکے اور پھٹا ہونٹ

Posted On Kitab Nagri

غاز....م....مجھے.....یہ.....یہاں.....نہہ.....نہیں....رہنا....یہ...ہک...ہمیں مار....دیں گے رابیل نے
سکتے کہا۔

غازیان نے اسے اپنے حصار میں لیا جیسے وہاں موجود تمام لوگوں کی گندی نظروں سے بچایا ہوا ہے۔
اس وقت کوئی شال کوئی جیکٹ کچھ بھی نہ تھا اس کے پاس اس نے اپنے تن سے اپنے یونیفارم کی شرٹ اتاری اور
اسے پہنائی۔

میں یہاں سے نکال لوں گا تمہیں رابی یہ وعدہ ہے میرا اور رب سے دعا کرو رابی بس وہی سہارا ہے.... اس نے
اس کا ماتھا چومتے کہا۔

رے رے رے بس.....رے کچھ ہمارے لیے بھی چھوڑ دے۔

لو سیفر نے کہتے ساتھ والے کو اشارہ کیا اس نے کھینچ کر رابیل کو غازیان سے علیحدہ کیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں....چھو....چھوڑو....غاز....
لیکن پڑنے والے تھپیر سے اس کی سسکی کے ساتھ غازیان کی دھاڑ گونجی تھی۔

اب ہاتھ لگایا تو قیامت تک تیری سسکیاں اس دنیا میں گونجے گی ہٹ دور رہ اس سے.... غازیان نے پاس آدمی
کو تپنچ مارتے کہا۔

پیچھے کھڑے لوگوں نے فوراً اسے قبضے میں لیا۔

Posted On Kitab Nagri

چلو جلدی سے تماشا شروع کرو مجھے رات بھی رنگین کرنی ہے رے ان دونوں کو آمنے سامنے کھڑا کرو۔

اب وہ دونوں آمنے سامنے کھڑے تھے ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے ہزاروں لوگوں کی گرفت میں ایک دوسرے میں کھوئے ہوئے۔

مجھے دھوکا دیا سالہ مجھے تیرے پر بھروسہ کیا اور تو ہی فراڈ نکالو سیفر نے کرسی سے اٹھتے ہی اس کے سینے پر ڈنڈے سے وار کیا۔

غازیان..... رابیل کی چیخ گونجی۔

اور پھر پے در پے پڑنے والے ڈنڈوں سے اسے ندھال کر دیا تھا وہ اکیلا تھا اتنے لوگوں کا مقابلہ چاہ کر بھی نہیں کر سکتا تھا۔

نامرد ہے تو..... اکیلا مجھ سے مقابلہ کر تو تجھے بتاؤ مرد لڑتے کیسے ہیں۔

غازیان نے کہا تو لو سیفر نے اشارے سے سب کو پیچھے ہٹنے کا کہا اور خود بھی ڈنڈا پھینک دیا۔

www.kitabnagri.com

اب وہ دونوں گتھم گتھا ہو رہے تھے لیکن بیس منٹ کے بعد لو سیفر پڑنے والی آخری ٹھوکر پر زمین پر پڑا تھا۔

اس نے ایک آنکھ کا اشارہ کیا اور غازیان کو دوبارہ گرفت میں لیا گیا تھا۔

تو اس سے ثابت ہوا کہ تو نامرد ہے غازیان اسے باتوں میں لگانا چاہتا تھا وہ انتظار میں تھا لیکن مدد اب تک نہیں پہنچی

تھی تو کیا اس کا پیغام جو وہ آنے سے پہلے دے کر آیا تھا فورس کو وہ نہیں پہنچا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بکواس نہ کر نہیں تو یہ ایک ڈنڈا تیری بیوی کو پڑا تو تو بے اولاد ہو جائے گا لو سیفر کے کہنے پر وہ ٹھٹکا ماتھے سے نکلتا خون اب زمین پر ٹپک رہا تھا۔

یہ تیری بیوی کتنی بیوقوف ہے ایک میسج سے سمجھی کہ وہ تو ہے اور گھر دوڑی آئی تجھے باپ بننے کا سپرائیز دینے والی تھی

غازیان نے زہن میں جھٹ سے وہ سجاوٹ کا منظر آیا۔

اس نے بییقینی سے رابیل کو دیکھا جو نڈھال کھڑی تھی

.....

کھانا کھا کر اب وہ لیٹ چکے تھے میرا اس کے سینے پر تھوڑی ٹکائے اس سے مسلسل باتیں کر رہی تھی شاید وہ ساری باتیں آج ہی کر ڈالنے کا ارادہ رکھتی تھی۔

www.kitabnagri.com

میر محو ہو کر اسے سن رہا تھا اسے یک دم اپنی زندگی مکمل لگی تھی۔

میر مجھے یاد آگیا... چلیں اب جلدی سے بتائیں اپنی خواہش ...

میر وچلو سوئیں نیند آرہی ہے وقت دیکھو تین بج گئے ہیں میر نے اسے ٹالنا چاہا۔

نہیں... جلدی سے بتائیں میں پوری کروں گی ...

Posted On Kitab Nagri

میرال آپ نہیں کرپائیں گی... آپ بہت چھوٹی ہیں ابھی ..

یہ کیا آپ نے چھوٹی چھوٹی لگا کر رکھا اکیس کی ہوں میری عمر میں لڑکیوں کے اتنے اتنے بچے ہوتے اور

اف سو جاؤ۔

میر آپ نہیں بتائیں گے اس نے آنکھوں میں پانی جمع کرتے کہا۔

آئی وانٹ بے بی لائنک یو....

خاموشی کا دورانیہ بڑھا کیونکہ میرال گلابی ہوتی اسی کے کرتے میں منہ چھپا رہی تھی۔

ہاہاہا.... میر کا فلتق شگاف قہقہہ بلند ہوا۔

اب کیا ہوا.....؟ بتاؤ ...

گڈنائٹ میرال نے کہا تو وہ مسکرایا۔

گڈنائٹ روحِ جاناں میر نے اس کے گرد حصار کھینچا۔

میر

ہم

تھوڑی دیر بعد اس نے من میں مچلتا سوال پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کو بے بی گرل چاہیے یا بوئے؟
میر نے آدھ کھلی بند آنکھوں سے اسے دیکھا۔

میرال آپ بتائیں

اف کبھی آپ کبھی تم... میرال نے سوچا۔

ا م م م م بے بی بوئے آپ کے جیسا... میر ہادی

نہیں بے بی گرل آپ کے جیسی ...

اور باقی کی رات وہ یہی بحث کرتے رہے تھے۔

.....



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

Kitab Nagri

تجھے تیرے دھوکے کی سزا تیرے سامنے دوں گا تیری بیوی کی عزت لوٹ کر وہ خباثت بننے لگا۔

اسے ہاتھ نا لگانا لو سیفر غازیان ان کی گرفت میں پھر پھر انے لگا لو سیفر نے واپس مرتے ڈنڈا اس کی ٹانگ پر پوری قوت سے دے مارا۔

وہ لڑکھڑاتا نیچے گرا رابیل گہرے سانس بھرنے لگی۔

لو سیفر نے قدم رابیل کی طرف بڑھائے۔

Posted On Kitab Nagri

لوسیفر ہاتھ نہ لگانا سے.... غازیان چیخا سے دوبارہ تھام لیا گیا تھا فرق اتنا تھا کہ اب وہ بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ پیچھے باندھے گئے تھے۔

اس کے پاس آتے ہی اس سے پہلے وہ رائیل کو ہاتھ لگاتا رائیل نے اس کی پینٹ کی جیب سے پسٹل نکالا۔
دور..... دور... رہو... م.... میں گولی چلا دوں گی۔

غازیان نے جھٹکے سے اس کی طرف دیکھا۔
لوسیفر مسکرایا ہم چلا گولی لیکن اس سے پہلے اس طوطے کی موت اپنی آنکھوں سے دیکھ میری موت تو تیری قربت میں ہی ہو گی۔



رائیل شوٹ می فرسٹ دین شوٹ یور سیلف

www.kitabnagri.com

غازیان کی آواز گونجی تو سکتہ چھا گیا سب کی نظریں رائیل کے ہاتھ پر تھی جس کی انگلی ٹریگر پر تھی۔

غازیان اپنی ہار تسلیم کر چکا تھا شاید اس کا پیغام نہیں پہنچا تھا کوئی نہیں آیا تھا اب تک وہ اس سے زیادہ اپنی بیوی کی عزت کو نیلام ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا۔

یہ کوئی مووی نہیں تھی جہاں وہ اکیلا ان سب سے مقابلہ کر لیتا وہ ہار گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

رابی آئی سیڈ شوٹ می اینڈ دین شوٹ یور سیلف..... وہ خود غرض نہیں ہو رہا تھا بیشک وہ گناہ کر رہا تھا اپنی بیوی بچے کو مار کر بچہ وہ جو ابھی اس دنیا میں بھی نہیں آیا تھا لیکن اس کی موت تو ویسے بھی آچکی تھی۔

وہ اپنی بیوی کو ان درندوں کے ہاتھوں لٹتے نہیں دیکھ سکتا تھا۔

اے چھوری بات سُن گن نیچے کر لو سیفر بولا لیکن وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے۔

لو سیفر نے قدم آگے بڑھائے۔

رابیل شوٹ.....

فائیر کی آواز سے خاموشی چھا گئی رابیل نے آنکھیں کھولی جہاں وہ سانس اب بھی لے رہا تھا۔

ہاں وہ عشق تھا اس کا نہیں مار سکتی تھی اسے اس لیے نشانہ پیچھے کھڑے شخص پر لگایا تھا اب رابیل نے فوراً اپنی کن پیٹی پر گن رکھی اور ٹریگر دبایا۔

غازیان نہیں بھی کہتا شاید تب بھی وہ یہی کرتی عزت جانے کا خوف حاوی تھا اس پر اسے خیانت نہیں ہونے دینی تھی اپنے عشق میں.....

دوسرا فائیر بھی ہوا تھا شاید آخری آواز غازیان کی تھی۔

اب اس پر غازیان جھکا تھا اور اسے دیوانہ وار پکار رہا تھا۔

موحول میں ایک اور آواز گونج رہی تھی اور وہ تھی ہیلی کاپٹر کی.....

Posted On Kitab Nagri

پیغام پہنچ چکا تھا اور اس کا یار میرا براہیم بھی آن پہنچا تھا سب کے ساتھ۔

رابی آنکھیں کھولو..... رابی..... میں تمہیں جان سے مار دوں گا اگر تم مجھے چھوڑ گئی۔

لو سیفر نے پاگل ہوتے گن تھامی وہ پکڑا جا چکا تھا پورے بنگلے میں فورس پھیل گئی تھی اور اسے مسلسل سیرینڈر کرنے کو کہا جا رہا تھا۔

اس سے پہلے کہ وہ گولی چلاتا غازیان جھٹکے سے مڑا اور اس کے دل کے مقام پر نشانہ لگایا۔

موحول میں گولیوں کی تھر تھراہٹ تھی اس نے اپنا ماتھا رائیل کے ماتھے پر ٹکایا جس کی سانسیں اٹک کر آرہی تھی۔

میرے بچے کو یا تمہیں کچھ ہوا تو میں خود کی جان لے لوں گا رائیل غازیان۔



وقت کا کام ہے گزرنا سو وہ گزر رہا تھا میرا براہیم کی خوبصورت سنگت میں۔

میرا براہیم ابھی گھر لوٹا تھا میرا اب تک تیار نہیں ہوئی آج اپائنٹمنٹ تھی آپ کی ڈاکٹر سے۔

مجھے نہیں جانا میرا دل نہیں کر رہا... میرا ل نے کسلمندی سے منہ پر لحاف لیا۔

میر نے ٹی وہ اوف کیا اور اسے دیکھا جو دن بدن چڑچڑی ہوتی اس کے ضبط کا امتحان لیتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

چلو جلدی سے میراں.... اب کے اس کی آواز میں سختی تھی میراں کو اٹھنا ہڑا۔

یس شی از ابسولیو لٹلی فائن.... بس زیادہ سے زیادہ ان کی ڈائٹ کا خیال رکھیں جو ہیلدی نہیں ہے ڈاکٹر نے کہا تو میراں نے خود کو لا تعلق ظاہر کرتے یہاں وہاں دیکھنا شروع کیا۔

ڈاکٹر اسے ایسا کرتی دیکھ مسکرائی تھی۔

اس کی ڈلیوری میں دو ماہ رہتے تھے ابھی بھی اور وہ روز کچھ ایسا کرتی تھی کہ میراں براہیم کو غصہ آجاتا۔
اب بھی واپسی پر وہ مسلسل اسے دیکھ رہی تھی۔

میراں جو چاہیے وہ بتاؤ.... میر نے مسلسل اسے خود کی طرف دیکھتے پایا تو بولا۔
آئسکریم کھانی ہے.....

بالکل بھی نہیں کھانے کا ٹائم ہے گھر چل کر کھانا کھاتے ہیں شاید سنا نہیں تم نے ڈاکٹر نے کیا کہا ہے اور پھر خاموشی چھا گئی۔

www.kitabnagri.com

اب وہ مسلسل ایک ہاتھ کے ناخن دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی پر گاڑ رہی تھی بار بار....

میراں براہیم نے جھٹکے سے اس کا دایاں ہاتھ اپنی گرفت میں لیا تم روز میرے صبر کا امتحان لیتی ہو میراں۔

اور پھر گاڑی آئسکریم پارلر کے سامنے روک کر ایک ڈبہ خریدا۔

لیکن اب وہ ناراض ہو چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

گھر آتے ہی وہ کھلکھالائی۔

میں چیخ کر کے آتی ہوں آپ جلدی سے میری آنسکریم لے کر آئیں خبردار ایک سپون بھی لیا تو.....

.....

اس کے کھانے سے لے کر اس کے سونے تک ہر چیز کا خیال میرا براہیم نے رکھا تھا شاید یہی وجہ تھی اس کی اتنے لاپرواہ ہونے کی۔

جب کوئی پرواہ کرنے والا مل جائے تو شاید ہم خود سے ایسے ہی لاپرواہ ہو جاتے ہیں کیونکہ ہمیں یقین ہوتا ہے کہ وہ شخص ہمیں کچھ نہیں ہونے دے گا۔

اس کا بھاری وجود اس کو مزید خوبصورت بنا رہا تھا میرا براہیم نے جھک کر اس کے کندھے پر بوسہ دیا۔

میرال نے تھک کر اپنے بالوں کو دیکھا تو اس نے اس کے بال تھامے اور جوڑے میں قید کیے شاید یہ ذمہ داری اسی کی رہنی تھی تاحیات۔

میر.... آج آپ پلیز نہ جائیں..

وہ جو ضروری میٹنگ کے لیے تیار ہو رہا تھا اسے دیکھ کر مڑا۔

میرال بس کچھ ہی دیر لگے گی نہیں تو میں نہیں جاتا۔

Posted On Kitab Nagri

او کے.....

بس دو گھنٹے دو مجھے میں واپس آ جاؤ گا میر نے اس کے گال کھینچے۔

تم خوبصورت ہو گئی ہو یا ر....

تو کیا پہلے نہیں تھی؟ اس نے لڑکا عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ رکھتے کہا میر کو وہ ایسا کرتی ہمیشہ کیوٹ لگتی تھی۔

نہیں تم پہلے بھی خوبصورت تھی روح جاناں پر اب اور بھی ہو گئی ہو چلو مجھے نکلنا ہے۔

پکا آ جائیں گے دو گھنٹے میں؟

جی ہاں! پہلے کبھی جھوٹ بولا ہے آپ سے....

ہا ہا.... پھر ہم باہر گھومنے جائیں گے...

او کے جو حکم....

اس کی حالت کے پیش نظر وہ لاہور میں آچکے تھے تحریم بیگم کے پاس لیکن میرال واپس وہیں برف میں جانا چاہتی تھی برف سے الگ قسم کا عشق تھا اسے۔

میر تحریم بیگم کو اور اس کو ہزار ہدایتیں دیتا نکلا۔

اس وقت کوئی نہ کوئی ضرور اس کے ساتھ رہتا تھا میرا براہیم اس کے لیے نہایت ٹچی تھا اس کا چھوٹے سے چھوٹا کام وہ خود کرتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی ڈاٹ سے لے کر اسے واک کروانا وہ سب وہی کرتا تھا اس معاملہ میں وہ کسی پر بھی بھروسہ نہیں کرتا تھا
گھر کی ملازمہ پر بھی نہیں.....

لیکن اس کی اتنی حفاظت کے باوجود آج اس نے ہار جانا تھا۔

.....

لائب جو تب سے تاک میں تھی آج میرا براہیم کے گھر سے نکلتے ہی وہاں آپہنچی پچھلے کچھ دنوں سے وہ ان کے ایک
ایک قدم سے باخبر تھی۔

وہ ملازمہ کو دو گنے پیسہ دے کر خرید چکی تھی۔

چونکہ داد بخش بھی آج میرا براہیم کے ساتھ گیا تھا سو اسے آسانی ہوئی گاڑ کو وہ میرال کی دوست کا بول کر آئی
تھی گاڑ نے اندر سے پوچھا تو تحریم بیگم نے اسے اندر آنے کی اجازت دی۔

www.kitabnagri.com

لیکن لائبہ کو دیکھ کر وہ پہچان گئی تھی۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟

اپنی بہن سے ملنے آئیں ہوں....

اسے نہیں ملنا تم سے.... جاؤ شاید میرا براہیم کا خوف ٹھنڈا پر گیا ہے جو یہاں چلی آئی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ابھی کچھ بکٹی کہ سامنے سے میرال اسے آہستگی سے چلتی اس کی طرف آتی نظر آئی۔

لائبہ شوکت نظامی کیا لینے آئی ہو؟

تمہاری خیریت دریافت کرنے سنا ہے میرا براہیم کو اس کی پہلی اولاد دینے والی ہو۔

تمہیں ان باتوں سے مطلب نہیں ہونا چاہیے نکل رہی ہو یا گارڈ کو آواز دوں۔

اوقات بھول گئی ہو اپنی میرال.... ہمارے گھر میں.....

تمہارا گھر.... کیا وہ سچ میں تمہارا گھر تھا۔

ماما تمہیں یاد کرتی ہیں.... اس نے یک دم بات بدلی۔

جو عورت مجھے پیدا کر کے بھول گئی میں کیسے مان لوں وہ مجھے یاد کرتی ہے.... جس عورت نے مجھے بیچ ڈالا، جس

عورت نے ہمیشہ اپنی ناجائز اولاد کو مجھ پر فوقیت دی تمہیں لگتا ہے میں کبھی اس عورت کا منہ بھی دیکھو گی

اب.... صدیوں کا غبار آج نکلا تھا کیونکہ آج اس کا بیک سٹر ونگ تھا کسی نے اسے ہمت بخشی تھی۔

www.kitabnagri.com

لائبہ کے ارد گرد سناٹا چھا گیا لفظ ناجائز اسے پہلی بار چبھا تھا کیونکہ وہ بہن جس پر اس نے ہمیشہ حکمرانی کی تھی آج

جیت گئی تھی اور وہ خالی ہاتھ رہ گئی تھی۔

اس نے میرال کو مڑتا دیکھ اسے زور سے دھکادیا جو اپنے آپ کو سنبھال نہ پائی اور زمیں بوس ہوئی۔

اب اس گھر میں صرف میرال میرا براہیم کی دردناک چیخیں تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

تحریم بیگم حواس باختہ سی آگے آئیں لائبہ ڈر کر بھاگ گئی تھی اسے گارڈ کی مدد سے ہسپتال پہنچایا گیا۔

میرا براہیم اس وقت ہاسپٹل کے کوریڈور میں چکر کاٹ رہا تھا بکھرا حلیہ اور سرخ آنکھیں ضبط اور رونے کی وجہ سے سرخ تھی۔

آج وہ ایک بار پھر رویا تھا جب نرس نے آکر اسے بتایا تھا کہ دونوں کو بچانا مشکل تھا ایک کو بچایا جاسکتا تھا۔

ہو امیں آکسیجن کی کمی ہوئی تھی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دیا..... اس نے آج پھر ہر چیز پر میرال کو فوقیت دی تھی اور کچھ دعائیں فوراً قبول کر لی جاتی ہیں۔

.....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

تین لوگوں کو ہسپتال شفٹ کیا گیا تھا غازیان خطرے سے باہر تھا اور لو سیفر کو بھی بچا لیا گیا تھا۔ وہ بنگلہ بھی ان تینوں کو نکالتے بم سے اڑا دیا گیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

غازیان اس کے کمرے کے باہر کھڑا تھا۔ ڈاکٹر کے باہر نکلتے وہ یک ٹک انہیں دیکھنے لگا آگے نہیں بڑھا تو وہ قریب آیا۔

سوری سر

غازیان نے رکتی سانسوں سمیت چہرہ میرا براہیم کے کندھے میں چھپایا۔

Posted On Kitab Nagri

میں مر گیا میر..... یار میں تو جان سے گیا..... وہ ایسے کیسے کر سکتی ہے.... مجھے سانس نہیں آرہی میر.... میں مر گیا ہوں.....

سر.... آپ کے بے بی کی ڈیتھ ہو چکی ہے آپ کی بیوی کو آپ کی ضرورت ہے وہ یہ صدمہ برداشت نہ کرتے پھر سے بیہوش ہو چکی ہیں..... ایسا رہا تو ان کی جان کو پھر سے خطرہ ہو سکتا ہے۔

ہاں یہ آب حیات تھا..... یہ معجزہ تھا جو اس کے کانوں میں پھونکا گیا تھا۔

اس نے نم آنکھیں اٹھائی اور بنا کسی کو دیکھے اندر کمرے میں چلا گیا جہاں وہ اس کے لیے لوٹ آئی تھی۔
خاموشی تھی صرف خاموشی

غازیان نے جھک کر اس کے کاندھے پر عقیدت سے لب رکھے اس کا ترچہ محسوس کرتے راہیل نے آنکھیں کھولی۔

www.kitabnagri.com

غازیان
شیش شیش شیش شیش شیش شیش شیش
تم نے جو میرے ساتھ کیا ہے نا اس کا خمیازہ اب تن آنے والے زندگی کے ہر سال
میں بھگتو گی۔

www.kitabnagri.com

وہ مکمل صحت یاب ہوتی گھر جا چکی تھی اور لو سیفر کو اسی رات ہسپتال سے غائب کروادیا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اگلے دن اس کی مسخ شدہ لاش شہر کے نامور علاقے کے کوڑے دان میں ملی تھی حالت ایسی تھی کہ انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے۔

فوری کے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا یہ کام کس کا تھا۔

اور غازیان اعجاز کو اس بات پر مہینے کے لیے سسپینڈ کر دیا گیا تھا۔

کیونکہ وہ لو سیفر کو زندہ اپنی قید میں رکھنا چاہتے تھے کیونکہ وہ کافی راز جانتا تھا۔

لیکن غازیان اعجاز اس کو بخش دیتا تو خود کو کبھی معاف نہ کر پاتا۔

مہینے بعد اس کی جاب بہال کر دی گئی تھی اور اس کو آرپراؤڈ کے تمنغے سے نوازا گیا تھا۔

برائی کتنی بھی بری کیوں نہ ہے آج نہیں تو کل کبھی نا کبھی اس کی شکست یقینی ہے اس نے اپنا فرض پورا کیا تھا

پاکستان میں ایسے ہزاروں لوگ ہیں جو شرافت کا لبادہ اوڑھے اپنے ہی ملک کی ساخت کو نقصان پہنچا رہے ہیں

ایسے لوگوں کے لیے غازیان اعجاز پیدا ہوتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

.....

میرال میرا براہیم اس کے سامنے بالکل ٹھیک حالت میں تھی اسے لگا وہ خواب دیکھ رہا ہے۔

میردیکھیں میں جیت گئی اس نے بے بی کی طرف اشارہ کرتے کہا .

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ کہاں کچھ اور دیکھ رہا تھا وہ بس اس بات پر یقین دلارہا تھا خود کو کہ وہ اور اس کا بچہ ٹھیک تھے بالکل۔

میر جاؤ بچی کب سے بلارہی ہے تحریم بیگم نے اسے ہوش دلایا تو وہ چونکا۔

نم آنکھوں سے قریب جاتے اس وجود کو دیکھا جو اس کی روح جاناں نے تھام رکھا تھا وہ اس کے جیسا ہی تو تھا اس کو کیوں پیارا نہ ہوتا۔

اگر میر ابراہیم سے کوئی پوچھتا کہ اس کی زندگی کا سب سے زیادہ بلیسنگ لمحہ کیا رہا تو وہ بیشک وہ یہ منظر کہتا۔

اس نے قریب آکر میرال کا ہاتھ چوماس کی آنکھیں چومتے خود میں سکون کو اتارا۔

اسی کے کہنے پر جلد ڈسچارج کر دیا تھا اس کو اس وقت وہ اپنے کمرے میں بیٹھی اپنے بیٹے کو نہار رہی تھی۔
میری طرف دیکھو میرال میر نے چڑ کر کہا۔

اف میر اپنے بیٹے کو دیکھوں گی اب جو آج ہی آیا ہے آپ کو تو روز دیکھتی ہوں۔

میر نے خاموشی اختیار کی تو وہ مسکرائی۔
www.kitabnagri.com

میر ہادی آپ جیسا ہے بالکل تو کیا فرق پڑتا ہے باپ کو دیکھوں یا بیٹے کو۔

لفظ شکریہ بہت چھوٹا ہے میرال اس تحفے اور نعمت کے لیے جو خوشی تم نے بخشی ہے مجھے یاد ہے تب تم نے کہا تھا کہ میں نے تمہاری زات کو معتبر کیا؟

لیکن آج میں کہتا ہوں تم نے مجھے معتبر کیا اب میری کوئی خواہش نہیں بچی کوئی جستجو نہیں.....

Posted On Kitab Nagri

میری زندگی سفر ہے میراں سے میرا دی تک کا

میر نے جھک کر عقیدت سے اس کا ماتھا چوما۔

.....

لاٹہ کو جیل ہو گئی تھی کتنے ہی سال اس نے وہاں گزارے تھے آج اس کی رہائی پروہ ایک بچے کو زخمی کر چکی تھی۔

وہ اپنا زہنی توازن کھو چکی تھی شاید ان جیسوں کا یہی انجام ہوتا ہے وقت انصاف ضرور کرتا ہے شاید تب نہیں جب آپ منتظر ہوں لیکن تب ضرور جب رب العزت چاہے۔

نظامی جہنم وصل کیا جا چکا تھا کیونکہ غازیان نے اس کے خلاف ثبوت کوٹ میں جمع کروا دیے تھے اور فردوس نظامی فالج کے اٹیک کے بعد بنا حرکت کیے ایک ہی جگہ پر پڑی تھی بیشک ان کی اولاد میراں نے انہیں بددعا نہیں دی تھی لیکن آپ کب پیچھا چھوڑتی ہیں انہیں وقت نے معافی مانگنے کی بھی مہلت نہیں دی تھی۔

میراں ان سے ملنے جاتی تو سارے زخم ہرے ہو جاتے لوگوں کے لیے کہنا آسان تھا کہ معاف کر دو ماں ہے لیکن کیا واقعی آسان ہے معاف کرنا.....؟

سب اپنے اپنے مقام کو پہنچ چکے تھے جس نے جو بویا تھا وہی کاٹا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میر نے میرال کو اس کی ساری جائیداد واپس کر دی تھی جو اس نے اولڈ اتچ ہوم میں لگادی تھی جو اس کا بچپن کا خواب تھا۔

میر ابراہیم اپنی کل کائنات میں گم تھا اسے آج بھی میرال کے سوا کچھ نہیں بھاتا تھا یہی عشق تھا۔

.....



ڈھائی سال بعد کا منظر مکمل تھا۔

وہ اپنے کمرے کے بیڈ پر تھی لیکن آنکھیں مسلسل مسکرا رہی تھی۔

غازیان نے جھک کر اپنی بیٹیوں کی آنکھوں پر لب رکھے۔

حیات اور الہام

رائیل مسکرائی اور آسمان کی طرف دیکھا۔
www.kitabnagri.com

واہ نام بھی رکھ لیے مجھ سے پوچھا بھی نہیں رائیل نے شکوہ کیا رب نے انہیں دو ٹوئز بیٹیوں سے نوازا تھا۔

ٹوئیز رائیل کی خواہش تھی اور بیٹیاں غازیان کی۔

وہ رائیل کی خواہش پر وہ گھر چھوڑ چکے تھے اب مری میں ہی میر ابراہیم کے سامنے والے گھر میں قیام پزیر تھے۔

غازیان نے جھک کر اس کے نیم واہ کھلے لبوں کو اپنی گرفت میں لیا اور اپنی تشنگی مٹائی۔

Posted On Kitab Nagri

شرم کریں آپ کی سیٹیاں دیکھ رہی ہیں

جھوٹ مت بولو وہ سوچکی ہیں

تو آپ بھی سو جائیں اب ...

..... نہیں

... راتیل

.... ہم

تمہیں پتا ہے مجھے لگتا تھا کہ مجھے تم سے صرف محبت ہے لیکن نہیں تمہارے قریب رہتے.. تم سے دور ہو کر میں نے جانا کہ بات عشق سے آگے بڑھ گئی ہے اس نے جھک کر اپنے ہونٹ اس کی گردن پر رکھے اور اپنی ناک سے اس کی گردن سہلائی

میری سیٹیاں میرے لیے تمہاری طرف سے زندگی بھر کا حسین تحفہ ہے میری دنیا مکمل ہے اب کچھ نہیں چاہیے مجھے..... اب وہ اس کی شرٹ کندھے سے سر کاچکا تھا۔

میں رب سے یہی دعا کرتی ہوں غازیان کہ وہ میری سانسیں آپ سے پہلے ختم کرے کیونکہ

اپنی کمر کو اس کی سخت گرفت میں محسوس کرتے وہ بوکھلائی اس کا اگلا عمل اس کے حواس گم کر چکا تھا۔

غازیان نے اس کی کان کو لو کو دانتوں تلے دبایا اور پھر اس کے لبوں کو..... انداز شدت سے بھر پور تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آئندہ یہ بکواس میں نے تمہارے منہ سے سنی تو اس سے زیادہ کی سزا کے لیے تیار رہنا۔

آئم سوری..... رائیل نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے کہا۔

غازیان نے اسے اپنے حصار میں لیتے آنکھیں موندی رائیل نے رب سے ایک بار پھر شکریہ کہا اور دعا کی کہ رب ہر لڑکی کی زندگی میں غازیان اعجاز جیسا مرد لکھے۔

کھڑکی سے جھانکا چاند بھی بادلوں کی اوٹ میں مسکراتا چھپ گیا۔

.....

چار سال بعد ...

رائیل اور میرال بیٹھی انٹرنیٹ پر اپنے بچوں کے کپڑے دیکھ رہیں تھی جبکہ میر اور غازیان ان دونوں اور اپنے بچوں کو دیکھ مسکرا رہے تھے۔

www.kitabnagri.com

تم مجھے آپ کہو فوراً..... یہ تم کیا ہوتا ہے؟

میر کا بیٹا ہادی غازیان کی بیٹی حیات کو دیکھ کر بولا تو وہ سب چونکے اور پھر مسکرائے اب رائیل اور میرال بھی ان کی طرف متوجہ تھیں۔

اوکے..... حیات نے فوراً سر کو خم دیتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے کھانا کھایا تھا آج؟ اگلا سوال داغا گیا۔

نہیں.... ماما نے پھر سے بھنڈی پکائی تھی مجھے نہیں پسند

او فو تو مجھے بتاتی نا یہیں رکو میں آتا ہوں ہلنا نہیں یہاں سے۔

حیات بیٹا اندر آ جاؤ باہر بہت گرمی ہے رانیل نے آواز دی۔

نہیں ماما.... ہادی غصہ ہو جائے گا وہ بولی تو میر اور غازیان نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

الہام آکر میر کی گود میں چڑھ گئی تھی کیونکہ وہ حیات کی طرح بولڈ نہیں تھی وہ ڈری سہمی سی بچی تھی۔

اور میر ابراہیم کی تو وہ لاڈلی تھی اسی لیے وہ غازیان سے زیادہ میر ابراہیم کی گود میں پائی جاتی۔

حیات اور ہادی میر اور میر وہ بالکل مینا غازیان رانیل نے کہا تو سب متوجہ ہوئے۔

میرال اٹھ گئی اور باہر سے حیات کو لے کر آئی.....

ہادی اپنے باپ پر جائے لیکن میں نہیں چاہتی حیات مجھ پر جائے.... میں نہیں چاہتی کوئی اور میرال اس دنیا میں آئے....

میر ابراہیم نے اسے آنکھوں سے تسلی دی تھی جیسے۔

حیات..... تمہیں تو سوئیٹنگ بھی ہو گئی ہے میر ہادی نے آتے ہی اس کا چہرہ ٹشو سے صاف کیا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے سامنے پرے ٹیبل پر لے گیا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ لونوڈلز کھاؤ ابھی آنٹی (کام والی) سے بنوا کر لایا ہوں وہ چھوٹے چھوٹے نوالے بنا کر اس کے منہ میں ڈالنے لگا۔
بھئی میری طرف سے تو رشتہ پکا سمجھو میرا براہیم نے کہا تو سب مسکرائے سچے دل سے۔
الہام میر کی گود میں سوچکی تھی۔

ہاہا.... مجھے کوئی اعتراض نہیں لیکن یہ فیصلہ بچے خود بڑے ہو کر لیں گے غازیان نے کہا۔

تجھے لگتا ہے میرا بیٹا تیری بیٹی کی جان چھوڑے گا میر نے کہا تو وہ سب کھلکھلائے میرال نے رائیل کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔

کہانی اب حیات اور ہادی کی اور..... الہام اور آحل کی تھی۔



www.kitabnagri.com

یہ قصہ میرے ماضی کا حصہ تھا

شاید ع تھا اور اس کے بعد ش تھا

کچھ آگ تھی، کچھ راکھ تھا

کچھ سکون تھا، کچھ بیچینی تھی

کچھ پھول تھا، کچھ دھول تھا

کچھ گلاب تھے مر جھائے ہوئے

Posted On Kitab Nagri



www.kitabnagri.com

کسی وعدے کا وہ شاید حصہ تھے

کچھ خاص تھا، کچھ عام تھا

پر سب ہوا..... نظر انداز تھا

کچھ مسلسل تھا کچھ مکمل تھا

مگر سماء اب بھی تھوڑا دھندلا تھا

پھر کچھ لمحے تھے سہانے سے

منظر تھا شاید کسی محفل کا

کچھ نکھرا تھا، کچھ بکھرا تھا

کچھ ملا تھا، کچھ ادھورا تھا

کچھ بکھری تھا، کچھ نکھری تھا

کچھ پھسل گئی، کچھ سنبھل گئی

کچھ حاصل تھا، کچھ لا حاصل تھا

احساس ہوا کہ ایک لفظ اب بھی باقی تھا

Posted On Kitab Nagri

ابتدا میں تو شاید ع تھا اور اس کے بعد ش تھا

انتہائے ق لکھنے کے بعد میں سمجھی

ہائے یہ مسئلہ سار اس عشق کا تھا

.....

ختم شد۔ ❖



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔